DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 01-10-2022

خبریں	اخبارات
1۔ ریکوڈک کیس پر ریفرنس بھیجنے کی منظوری آڈیو لیکس کی تحقیقات کیلئے کمیٹی قائم، وزیراعظم شہباز شریف	آزادی ودیگر اخبارات
2۔ نیازی نے اداروں کو بدنام کیا تحقیقات ہونی چاہیئے، مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
3۔ چھوٹے کسانوں اور کاشتکاروں کو بیج اور کھاد پر سبسڈی دے رہے ہیں، اسد بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
4۔ سیلاب زدگان کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑینگے، شاہ زین بگٹی	مشرق ودیگر اخبارات
5۔ سیندک پروجیکٹ سے عوام کو آج بھی کوئی سہولت میسر نہیں، امان اللہ نوتیزئی	مشرق ودیگر اخبارات
6۔ بزدل دہشتگرد ایک بار پھر بلوچستان میں حالات خراب کرنا چاہتے ہیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی	مشرق ودیگر اخبارات
7۔ وفاقی کابینہ بلوچستان کے وزراء نے ریکوڈک میں حصہ بڑھانے کا مطالبہ کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
8۔ ملک بھر میں سائنس وٹیکنالوجی کا فروغ اولین ترجیح ہے، وفاقی وزیر آغا حسن	جنگ ودیگر اخبارات
9۔ متاثرین سیلاب کی بحالی وفاقی حکومت کی پہلی ترجیح ہے، اسرار ترین	جنگ ودیگر اخبارات
10۔ وزیراعلیٰ بزنجو اور جام کمال بلوچستان عوامی پارٹی کا سرمایہ ہیں، سینیٹر ثمینہ	جنگ ودیگر اخبارات
11۔ مشیر داخلہ کوہلو بازار میں دھماکے کی رپورٹ طلب کرلی	جنگ ودیگر اخبارات
12۔ دہشت گردوں کے عزائم عوام کی حمایت سے ناکام بنادینگے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13۔ بوستان سپیشل اکنامک زون کیلئے ٹرمینیشن لائن کا کنٹریکٹ دے دیا گیا	مشرق ودیگر اخبارات
14۔ فوج ایف سی اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 54 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
15۔ بلوچستان ایک دن میں 8295 افراد وبائی امراض کا شکار ہوگئے	جنگ ودیگر اخبارات
16۔ بلوچستان کے نوجوان بھی ملکی دفاع میں کسی سے پیچھے نہیں، آئی جی ایف سی نارتھ	جنگ ودیگر اخبارات
17۔ وفاقی محتسب کی جانب سے شہری کی دادرسی	جنگ ودیگر اخبارات
18۔ بلوچستان حکومت جاتی نظر آرہی کہیں ہم بھی ان میں شمار نہ ہوں، اختر مینگل	جنگ ودیگر اخبارات
19۔ کوئٹہ سبی شاہراہ پر سفر اذیت ناک صورت اختیار کرگیا، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
20۔ 29 جولائی سے بند کوئٹہ زاہدان ٹریک بحال	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

کوہلو مرکزی بازار میں دھماکہ ایک شخص جاں بحق 25 زخمی، اختر محمد روڈ پر مدرسہ کے اساتذہ وطلباء کا مجسٹریٹ اور پولیو ٹیم پر پتھراؤ 8 گرفتار، مچھ، چرس اسمگل کرنے اور پک اپ چھیننے والے ملزمان گرفتار، تربت ایف سی ہیڈکوارٹر پر دستی بم حملہ نقصان نہیں ہوا۔

عوامی مسائل

وفاقی ملازمتوں کی تشہیر میں بلوچستان کا محدود کوٹہ بے روزگار نوجوان مایوس، تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر میٹروپولیٹن ملازمین کا احتجاج، فیصل ٹاؤن گیس اور پانی کا بحران سنگین جابجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر، بلوچستان یونیورسٹی سخت مالی بحران کا شکار ہے۔

DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01-10-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کا زرعی شعبہ وفاق اور صوبے کی یکساں توجہ ناگزیر!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کے فلور پر گزشتہ روز ایک بار پھر صوبے کے سب بڑے پیداواری شعبے زرعت کی تباہی حالی کی صدائے بازگشت سنائی دی ہے اور جہاں ایک طرف صوبائی وزراء نے صوبے کے زمینداروں کی جانب سے جاری احتجاج کو مبنی حق قرار دیتے ہوئے اس کی اخلاقی حمایت کی ہے وہاں اپوزیشن اراکین کی جانب سے یہ تجویز سامنے آئی ہے کہ صوبے کے زرعی شعبے کی بحالی واستحکام اور اس شعبے میں درپیش مسائل کے حل اور خاتمے کیلئے باضابطہ طور پر وفاق سے رجوع کیا جائے۔صوبائی حکومت اس ضمن میں وفاق سے رجوع کرتی ہے یا نہیں سردست کچھ نہیں کہا جاسکتا تاہم امر مسلم یہی ہے کہ بلوچستان کا زرعی شعبہ جو عرصہ دراز سے ابتری اور تنزلی کا شکار تھا حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے رہی سہی کسر بھی نکال دی ہے حالانکہ بلوچستان میں سب سے زیادہ جس شعبے سے لوگوں کی روزی روٹی وابستہ ہے وہ زرعی شعبہ ہی ہے ایک محتاط اندازے کے مطابق بلوچستان کے ستر فیصد سے زائد لوگوں کا ذریعہ معاش دو بڑے شعبوں زراعت اور گلہ بانی سے وابستہ ہے یہ دونوں ہی شعبے حالیہ بارشوں اور سیلاب سے تباہ ہوئے ہیں زرعی شعبے کی اگر بات کریں تو بلوچستان کسی زمانے میں اپنی مثالی اور خاطر خواہ زرعی پیداوار کی بناء پر فروٹ باسکٹ کہلاتا تھا یہاں نہ صرف ہر طرح کے پھل او سبزیاں کاشت ہوتی ہیں بلکہ سندھ سے متصل بلوچستان کا صرف ایک ڈویژن نصیر آباد جو صوبے گرین بیلٹ بھی کہلاتا ہے۔اس کا ایک فائدہ یہ ہوگا کہ بجلی کی بحث ہوگی دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ اربوں روپے کی سبسڈی جو وفاق اور صوبے مل کر دیتے ہیں یہ پیسے بچ جائیں گے اس کے ساتھ ساتھ زرعی شعبے میں تحقیق اور زراعت کو سیعی کے شعبوں پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے ہم اراکین بلوچستان اسمبلی کی تجاویز اور آراء سے اتفاق کرتے ہیں ضرورت اسی امر کی ہے کہ بلوچستان حوکمت نہ صرف خو دزرعی شعبے کی بحالی واستحکام کیلئے پہلے کے مقابلے میں زیادہ تندہی سے اقدامات اُٹھائے بلکہ اس ضمن میں وفاق سے بھی رابطہ کیا جائے اور وفاق اور صوبہ مل کر ایسے اقدامات اُٹھائیں جن کی بدولت اس شعبے کو پیروں پر کھڑا کیا جاسکے۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز نے "**بلوچستان اسمبلی میں زمینداروں کے مسائل کی باز گشت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے سیلاب متاثرین**" کے عنوان سے جی این بھٹ کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

وفاقی کابینہ اجلاس

ریکوڈک کیس ریفرنس بھیجنے کی منظوری

آڈیو لیکس کی تحقیقات کیلئے کمیٹی قائم

وزارت قانون کی طرف سے صدر پاکستان کے ذریعے سپریم کورٹ میں ریفرنس دائر کیا جائے گا، ریکوڈک پر ہونے والے سیٹلمنٹ معاہدے پر سپریم کورٹ سے رائے لی جائے گی

وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت کابینہ کے اجلاس میں ڈپلومیٹک سائفر سے متعلق آڈیوز کے حوالے سے اہم فیصلے، سائفر معاملے پر سامنے والی آڈیوز نے سابق حکومت اور وزیراعظم عمران نیازی کی مجرمانہ سازش بے نقاب کردی ہے، کابینہ

اسلام آباد(آن لائن) وفاقی کابینہ نے ریکوڈک کیس پر ریفرنس بھیجنے کی اجازت دیدی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ کابینہ میں ریفرنس بھیجنے پر تفصیلی بحث ہوئی، ذرائع کا کہنا ہے کہ وزارت قانون کی طرف سے صدر پاکستان کے ذریعے سپریم کورٹ میں ریفرنس دائر کیا جائے گا۔ ریکوڈک پر (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

ہونے والے سیٹلمنٹ معاہدے پر سپریم کورٹ سے رائے لی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق کابینہ نے بجلی کی بچت اور پیداوار سے متعلق عملدرآمدی لائحہ عمل کی سمری موخر کردی ہے۔ کابینہ اجلاس میں سیاسی امور اور آڈیو لیکس پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ سیاسی امور اور آڈیو لیکس پر بحث کے دوران سرکاری حکام کو اجلاس سے باہر بھیج دیا گیا۔

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت کابینہ کے اجلاس میں ڈپلومیٹک سائفر سے متعلق آڈیوز کے حوالے سے اہم فیصلے، تحقیقات کیلئے کابینہ کی خصوصی کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت جمعہ کو کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں آڈیو لیکس کے معاملے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس نے نیشنل سیکیورٹی کمیٹی (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

(این ایس سی) کی طرف سے اس معاملہ کی مکمل تحقیق کرنے کے فیصلے کی تائید کی تاہم اس امر پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ ڈپلومیٹک سائفر سے متعلق سابق وزیراعظم، سابق پرنسپل سیکریٹری تو وزیراعظم اور دیگر افراد کی لیکے بعد دیگرے سامنے آنے والی آڈیوز نے سابق حکومت اور وزیراعظم عمران نیازی کی مجرمانہ سازش بے نقاب کردی ہے۔ ایک ڈپلومیٹک 'سائفر' کو من گھڑت معانی دے کر سیاسی مفادات کی خاطر کلیدی قومی مفادات کا قتل کیا گیا اور 'فراڈ، جعلسازی، 'فیبریکیشن' کے بعد اسے چوری کرلیا گیا، یہ آئینی حلف، دیگر متعلقہ قوانین، ضابطوں خاص طور پر 'آفیشل سیکرٹ ایکٹ' کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ یہ ریاست کے خلاف ناقابل معافی جرائم کا ارتکاب ہے جس کے ذریعے کلیدی ریاستی مفادات پر سیاسی مفادات کو فوقیت دی گئی لہٰذا آئین، قانون اور ضابطوں کے تحت لازم ہے کہ اس سارے معاملے کی باریک بینی سے چھان بین کی جائے اور ذمہ داروں کا واضح تعین کرکے انہیں قانون کے مطابق کڑی سزا دی جائے۔ ڈپلومیٹک سائفر کے معاملے پر کابینہ کو بریفنگ دی گئی جس میں یہ انکشاف ہوا کہ متعلقہ ڈپلومیٹک سائفر کی کاپی وزیراعظم ہاؤس کے ریکارڈ سے غائب ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سابق وزیراعظم کو بھجوائے جانے والے اس سائفر کی وزیراعظم ہاؤس میں وصولی کا اگرچہ ریکارڈ میں اندراج موجود ہے لیکن اس کی کاپی ریکارڈ میں موجود نہیں۔ قانون کے مطابق یہ کاپی وزیراعظم ہاؤس کی ملکیت ہوتی ہے۔ اجلاس نے قرار دیا کہ ڈپلومیٹک سائفر کی ریکارڈ سے چوری سنگین معاملہ ہے۔ کابینہ نے تفصیلی مشاورت کے بعد کابینہ کی خصوصی کمیٹی تشکیل دی جو تمام ملوث کرداروں سابق وزیراعظم، سابق پرنسپل سیکریٹری تو پرائم منسٹر، سینئر وزراء کے خلاف قانونی کارروائی کا تعین کرے گی۔ کابینہ کمیٹی میں حکومت میں شامل اتحادی جماعتوں کے نمائندوں کے علاوہ خارجہ، داخلہ، قانون کی وزارتوں کے وزرا شامل ہوں گے۔ کابینہ کے اجلاس نے وزیراطلاعات ونشریات محترمہ مریم اورنگزیب کو لندن میں پی ٹی آئی کے کارکنوں کی جانب سے ہراساں کرنے، ڈرانے دھمکانے، سربازار بدکلامی، بدتہذیبی کا نشانہ بنانے اور ہجوم کی صورت میں گھیراؤ اور پیچھا کرنے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی۔ اجلاس نے کہا کہ اسلام، مشرقی تہذیب، قانون اور سیاسی کلچر میں مردتو در کنار کسی خاتون کے ساتھ خاص طور پر اس نوعیت کے کسی حتمی رویے کی کوئی گنجائش موجود نہیں، یہ محض فتنہ گردی ہے جس کی کوئی معاشرہ اجازت نہیں دے سکتا۔ اجلاس نے مریم اورنگزیب کی مثالی تحمل مزاجی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے جذبے، ہمت اور بہادری کو سراہا اور ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ اجلاس نے یہ بھی قرار دیا کہ پی ٹی آئی اور اس کی قیادت نے نہ صرف مرد سیاسی مخالفین خاص طور پر خواتین کو ہمیشہ بدتہذیبی اور بدکلامی کا نشانہ بنایا ہے بلکہ خواتین صحافیوں کے ساتھ بھی ہمیشہ نہایت ہی قابل مذمت رویہ اپنایا ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کے بارے میں عمومی طور پر پی ٹی آئی اور اس کے چیئرمین کا رویہ ہمیشہ ہی متعصبانہ، جانبدارانہ اور توہین آمیز رہا ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے، کم ہے۔ معاشرے کے ہر طبقے سمیت تمام پاکستانیوں کو اس ناقابل قبول طرز عمل کی مذمت کرنی چاہئے۔ وفاقی کابینہ نے وزارت قانون وانصاف کی سفارش پر ریکوڈک کے حوالے سے وفاقی حکومت اور بلوچستان حکومت کے ریکوڈک منصوبے کی تعمیر کے بارے سپریم کورٹ کے گزشتہ فیصلے کے حوالے سے وزیراعظم کی سفارش پر صدر پاکستان کی طرف سے وضاحتی ریفرنس دائر کرنے کی منظوری دی۔ اس کے ساتھ ساتھ ریفرنس میں Foreign Investment (Protection & Promotion) Bill 2022 کی منظوری کے حوالے سے بھی وضاحت طلب کی جائے گی۔ کابینہ نے وزارت داخلہ کی سفارش پر ای سی ایل (Control Exit List) میں ناموں کی شمولیت اور اخراج کے لیے نئے ایس او پیز (Standard Operating Procedure 2022) کی منظوری دی۔ نئے 'ایس۔او۔پیز' کے تحت 'ای۔سی۔ایل' میں ناموں کی شمولیت اور اخراج کا طریقہ کار پہلے سے شفاف اور آسان بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کابینہ نے ای سی ایل میں 12 ناموں کی شمولیت اور 3 کے فہرست سے اخراج کی منظوری دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated 01 OCT 2022

Page No. 2

MASHRIQ QUETTA

دہشت گردوں کے عزائم عوام کی حمایت سے ناکام بنادینگے، نورمحمد دمڑ

خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں، کوہلو دھماکہ قابل مذمت ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نورمحمد خان دمڑ نے کوہلو بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ لوگوں کا خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں شہید اور زخمی ہونے والے کے غم میں برابر کے شریک ہیں بزدل دہشت گرد بیرونی آقاؤں کی خوشنودی کیلئے بدامنی پھیلا رہے ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ صوبے کے عوام کی تائید وحمایت سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائے گا بلوچستان کے عوام بیرونی عناصر کے ایجنڈے پر عمل پیرا دہشت گردوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں شرپسند عناصر کیخلاف فورسز نے گھیرا تنگ کیا ہوا ہے اس لیے وہ بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

بدامنی پھیلانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، لیلیٰ ترین

ہرنائی (نامہ نگار) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لیلیٰ ترین اور پارٹی رہنما ملک روح اللہ خان ترین نے کہا ہے کہ کوہلو دھماکہ قابل مذمت ہے حکومت قیام امن کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے بدامنی پھیلانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔

چھوٹے کسانوں اور کاشتکاروں کو بیج اور کھاد پر سبسڈی دے رہے ہیں، اسد بلوچ

بلوچستان میں سیلاب سے 50 لاکھ ایکڑ رقبہ متاثر ہوا ہے، اجلاس سے ویڈیو لنک خطاب

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات احسن اقبال کی زیر صدارت سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں زرعی بیجوں کی فراہمی سے متعلق منعقدہ اجلاس میں صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب سے 50 لاکھ ایکڑ رقبہ متاثر ہوا ہے متاثرہ زرعی علاقوں میں 8 لاکھ ایکڑ زرعی رقبے پر گندم کی کاشت کے لیے 62 ہزار ٹن سے زائد بیجوں کی ضرورت ہے جبکہ 5 لاکھ زرعی رقبے پر کاشت کے لیے 2550 ہزار ٹن سے زائد آئل سیڈز اور چنے کی کاشت کے لئے 6,517 ہزار ٹن زرعی بیجوں سمیت سورج مکھی اور دیگر زرعی اجناس کے لئے کل 71,181 ہزار ٹن زرعی بیجوں کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کسانوں اور کاشتکاروں کے مسائل سے آگاہ ہے جس کے لیے ہمیں وفاقی حکومت کے تعاون کی بھی اشد ضرورت ہے بلوچستان میں سیلابی بارشوں سے نقصانات بھی زیادہ ہوئے ہیں اور سب سے زیادہ متاثر ہونے والا زرعی شعبہ ہے انہوں نے کہا کہ کسان بھائیوں کے نقصانات کے فوری ازالے کیلئے فوری طور پر انہیں زرعی بیجوں کی فراہمی ضروری ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بھی چھوٹے کسانوں اور کاشتکاروں کو زرعی بیجوں اور کھاد پر سبسڈی فراہم کر رہی ہے تا کہ متاثرہ اضلاع میں زرعی شعبے کو دوبارہ بحال کیا جاسکے۔

نیازی نے اداروں کو بدنام کیا، تحقیقات ہونی چاہیے، مولانا واسع

اسلام آباد ہائی کورٹ نے ثاقب نثار تحریک انصاف گٹھ جوڑ کو بے نقاب کردیا

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ صاف ظاہر ہے کہ عمران خان نے آفیشل سیکرٹ ایکٹ سمیت کن کن قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس کی تحقیقات ہونی چاہیے عمران نیازی نے ملک کے تمام اداروں کو بدنام کیا ہے اور ہر ادارے کو متنازعہ بنایا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے شروع دن سے عمران نیازی کو ملک دشمن قرار دیا تھا مگر اس وقت کوئی اس بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں تھا انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ نے ثاقب نثار اور تحریک انصاف کے گٹھ جوڑ کو بے نقاب کردیا، ہم بار بار کہہ رہے تھے کہ ایک ادارے کے ذریعے ایک مخصوص سیاسی جماعت کیلئے راہ ہموار کی جارہی ہے۔ سپریم کورٹ بھی کہہ چکی ہے کہ تفریق پر جج نیب سے نیب اپنی افادیت کھو چکی ہے۔ اس ادارے ہی کے ذریعے سیاسی مخالفین کو دیوار سے لگا کر ایک سیٹ والے کو پاکستان پر مسلط کیا گیا۔ یوسف رضا گیلانی ہو یا شاہد خاقان عباسی متعلقہ ادارے کردار ہر کیس میں شرمناک رہا ہے۔ جس کیس میں مریم نواز کو سزا سنائی گئی تھی، بقول عدالت اس پر کیس ہی نہیں بنتا آج یہ بھی ثابت ہوا کہ ثاقب نثار اینڈ کمپنی نے مخصوص سیاسی جماعت کو فائدے دینے کے لئے فیصلے کئے۔ بہت جلد یہ بات بھی سامنے آجائے گی کہ یہ فیصلے کس کے دباؤ میں آکر کئے گئے تھے۔ ثاقب نثار نے ہی ایک سیاسی جماعت کے سربراہ کو تنخواہ نہ لینے کے جرم میں نااہل کیا تھا۔ آف شور کمپنیاں عمران خان کی بھی نکل آئیں لیکن اس کو صادق اور امین قرار دیا گیا۔ عدالتی فیصلہ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ عمران خان کو صادق اور امین قرار دینے والا خود جھوٹا ہے۔

مشیر داخلہ نے کوہلو بازار میں دھماکے کی رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (این این آئی) مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے....... بقیہ نمبر 17 صفحہ 9 پر

کوہلو حلوائی کی دکان میں دھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوہلو سے رپورٹ طلب کرلی۔ جمعہ کو اپنے جاری کردہ ایک بیان میں انہوں نے ہدایت کی کہ واقعہ کا تمام پہلوؤں سے جائزہ اور ڈپٹی کمشنر دھماکہ کے زخمیوں کو تمام طبی سہولیات فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ مشیر داخلہ نے واقعہ میں شہید ہونے والے افراد کی درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔

وزیراعلیٰ بزنجو اور جام کمال بلوچستان عوامی پارٹی کا سرمایہ ہیں، سینیٹر ثمینہ

بلوچستان عوامی پارٹی ترجمان دونوں رہنماؤں کے درمیان سیاسی اختلافات کے خاتمے سے صوبے کو فائدہ ہوگا

کوئٹہ (پ ر) مرکزی نائب صدر بلوچستان عوامی پارٹی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور جام کمال خان کے درمیان اختلافات کے خاتمے کو پارٹی اور صوبے کے مفاد میں خوش آئند قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی جام کمال خان کے گھر آمد اور گلے شکوے دور کرنا نہایت خوش آئند بات ہے اور کچھ عرصے سے دونوں رہنماؤں کے درمیان جاری سیاسی اختلافات کے خاتمے سے صوبے کو فائدہ پہنچے گا۔ جام بزنجو مفاہمت سے دونوں کے درمیان سیاسی اختلافات سے ناجائز فائدہ اٹھانے والوں کے منصوبے خاک میں مل گئے ہیں اور اختلافات کو ہوا دینے والوں کو منہ کی کھانا پڑی ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اپنے تہنیتی پیغام میں جام کمال خان اور عبدالقدوس بزنجو کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنما بلوچستان عوامی پارٹی کا سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات کسی بھی پارٹی میں ہوسکتے ہیں لیکن مل بیٹھنے سے یہ اختلافات ختم بھی ہوسکتے ہیں۔ آئندہ انتخابات سے قبل دونوں رہنماؤں کا مل بیٹھنا صوبے کے مفاد میں ہے اور ہم دونوں رہنماؤں کے سیاسی تجربے سے بلوچستان عوامی پارٹی کو مزید فعال بنائیں گے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے مزید کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی عوام کے دلوں کی آواز ہے اور وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو بالکل درست سمت میں بلوچستان کو ترقی کی راہ پر لے جارہے ہیں۔ موجودہ حکومت میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہونے کے ساتھ صحت سمیت دیگر سہولیات صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی پہنچائی گئیں۔ موجودہ حکومت نے بلوچستان اور عوام کی ترقی و خوشحالی کے لئے جو کام کئے ان کی ماضی میں مثال نہیں ملتی جبکہ سابقہ ادوار میں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ بلوچستان گورنمنٹ نے بلوچستان کے عوام کے احساس محرومی کے ازالے کے لئے بلوچستان کے کونے کونے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا ہے جس کے ثمرات عوام کو مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منفی سیاست کا دور ختم ہو چکا ہے اور کھوکھلے نعروں سے بلوچستان کے عوام کو بیوقوف نہیں بنایا جاسکتا۔ بلوچستان کے عوام باشعور ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان عوامی پارٹی ہی ان کے مسائل حل کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے احسن طریقے سے نمٹ کر ثابت کیا کہ وہ بلوچستان کے عوام سے مخلص ہے۔ ہم سب بلوچستان کے مفادات اور دکھ سکھ میں ایک ساتھ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 01 OCT 2022 Page No. 3

Bullet No. 1

وفاقی کابینہ، بلوچستان کے وزراء نے ریکوڈک میں حصہ بڑھانے کا مطالبہ کردیا

یہ کمپنیوں نے بھی استحصالی پالیسی اپنائی ہوئی ہے، آغا حسن، مولانا واسع، اسرار ترین و ہاشم نوتیزئی

اسلام آباد(پ ر)وزیراعظم ہاؤس میں وفاقی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا، وفاقی کابینہ کے اجلاس میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے بی این پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ، جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع، وفاقی وزیر دفاعی پیداوار اسرار ترین، بی این پی کے مرکزی رہنما وزیر مملکت برائے توانائی ہاشم نوتیزئی نے کابینہ اجلاس میں ریکوڈک کا مسئلہ اٹھایا، اس موقع پر وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے کہا کہ ماضی میں بھی بلوچستان کے وسائل کو استعمال میں لایا گیا لیکن بلوچستان کے عوام کو خاطر خواہ فائدہ نہیں ملا لیکن آج بھی بلوچستان کے عوام 13ویں صدی جیسے حالات کا سامنا کررہے ہیں او جی ڈی سی ایل، پی پی ایل نے استحصالی پالیسی اپنائی ہوئی ہے دہائیوں سے وسائل استعمال کیے جارہے ہیں اور جن علاقوں کے وسائل نکل رہے ہیں وہاں کے عوام تعلیم، صحت سمیت سماجی مسائل کا سامنا کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ ماضی میں ناانصافیاں ہوئی سوئی سے گیس نکل رہی ہے مگر وہاں کے عوام اس سہولت سے محروم ہیں بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل و پارٹی کا اصولی موقف یہی ہے کہ بلوچستان کے وسائل پر بلوچستان کو واک و اختیار دیا جائے اور ہماری کوشش ہے کہ ریکوڈک سمیت دیگر وسائل پر بلوچستان کو برابری کی بنیاد پر حصہ دیا جائے اسی طرح سینڈک میں دو سے پانچ فیصد جو حصہ رکھا گیا ہے وہ بھی ناکافی ہے ان علاقوں کے عوام بھی سہولیات سے محروم ہیں، بلوچستان نیشنل پارٹی حکومت میں ہونے کے باوجود موقف رکھتی ہے کہ ماضی جیسا استحصالی رویہ نہ رکھا جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ریکوڈک میں حصہ 45فیصد رکھا جائے نہ کہ 25فیصد رکھا جارہا ہے تاکہ ماضی میں جو استحصالی ہوا اس کا کسی حد تک ازالہ ہوسکے انہوں نے تجویز دی کہ جو تجاویز ہیں انہیں ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے تاکہ آنے والے وقت میں عوام کے سامنے سرخرو ہوں کہ بلوچستان نیشنل پارٹی نے ریکوڈک کے وسائل کے دفاع کی جدوجہد کی وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان یتیم خانہ نہیں آج یہاں اس کے وارث موجود ہیں حکومتی ارباب واختیار ریکوڈک میں بلوچستان کے شیئر میں اضافہ کروائے وفاقی وزیر اسرار ترین نے بھی کہا کہ ہمیں تعصب سے بالاتر ہوکر جدوجہد کرنی چاہئے ہم بھی چاہتے ہیں کہ وسائل بلوچستان کے ہیں اور ضروری ہے کہ بلوچستان کے حصے میں اضافہ کو یقینی بنایا جائے وزیر مملکت برائے توانائی حاجی ہاشم نوتیزئی نے سینڈک سمیت چاغی بلوچستان کے مسائل پر توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ وسائل تو استعمال کیے جارہے ہیں مگر اس سے عوام کو کچھ نہیں مل رہا وسائل سے مالا مال علاقوں کے عوام پسماندگی کا شکار ہیں ہونا تو یہ چاہئے کہ وہ جتنے وسائل استعمال کیے جارہے ہیں وہاں پر تعلیم، سڑکوں، صحت سمیت دیگر انفراسٹرکچر کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا مگر ایسا نہیں کیا گیا ریکوڈک میں بلوچستان کے حصے کو 45فیصد کیا جائے مرکزی حکومت اور کمپنی بھی اپنے حصے سے بلوچستان کو دیں آغا حسن بلوچ نے یہ تجویز بھی دی کہ پی پی ایل اور او جی ڈی سی ایل کا ماضی میں بلوچستان کے عوام کے ساتھ رویہ درست نہیں رہا بہتر یہی ہے کہ ایسے ادارے کو دیا جائے جو بلوچستان کے عوام کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے عملی ترقی کو یقینی بنائے۔ کابینہ اجلاس میں ریفرنس بھیجنے پر تفصیلی بحث ہوئی، وفاقی وزیر قانون نے ریکوڈک سے متعلق فیصلے سے آگاہ کیا اور تفصیلات بتائیں وزارت قانون کی طرف سے صدر پاکستان کے ذریعے سپریم کورٹ میں ریفرنس دائر کیا جائے گا۔ ریکوڈک پر ہونے والے سیٹلمنٹ معاہدے پر سپریم کورٹ سے رائے لی جائے گی تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے وفاقی وزیر قانون بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ریکوڈک میں بلوچستان کا حصہ 36فیصد ہے رائلٹی کے مد میں پانچ فیصد، ٹیکس کے مد میں 7 سے 8فیصد جبکہ کل حصہ 36 سے 38فیصد ہے اس کے علاوہ 8ارب ڈالر کی سرمایہ کاری مقامی آبادی، مفادات عامہ کے منصوبوں پر خرچ کی جائے گی جس پر بلوچستان کے وزراء نے موقف اپنایا کہ اس میں مزید اضافے کو یقینی بنایا جائے۔

متاثرین سیلاب کی بحالی وفاقی حکومت کی پہلی ترجیح ہے، اسرار ترین

ہرنائی میں متاثرہ عوام، زمینداروں، مالداروں کی بحالی کے لئے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں، گفتگو

اسلام آباد/ہرنائی (نامہ نگار) وفاقی وزیر دفاعی پیداوار سردار اسرار خان ترین نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان اور ملک بھر میں سیلاب متاثرین کی بحالی اور ان کی مدد کے لئے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کررہی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی وزراء کے ہمراہ بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے کئی دورے کیے۔ سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ عوام کی بحالی وفاقی حکومت کی پہلی ترجیح ہے ہماری قومی اسمبلی میں شامل اضلاع ضلع ہرنائی دکی، زیارت، لورالائی، موسیٰ خیل میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا علم ہے ان نقصانات کا ازالہ کرینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی اے پی کے مرکزی رہنما ملک روح اللہ خان ترین، رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن محترمہ لیلیٰ ترین نے اسلام آباد میں ملاقات کی اور وفاقی وزیر دفاعی پیداوار سردار اسرار ترین کو ملک روح اللہ ترین، محترمہ لیلیٰ ترین نے ضلع ہرنائی میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات، ہرنائی کوئٹہ، ہرنائی پنجاب شاہراہ پر جاری تعمیراتی کام کی بندش سمیت ضلع ہرنائی کے اہم اور عوام کے اجتماعی مسائل سے تفصیل سے آگاہ کیا اور وفاقی وزیر سے استدعا کی کہ ضلع ہرنائی کے بارش اور سیلاب متاثرین کی دوبارہ بحالی کے لئے این ڈی ایم اے کے ذریعے مدد کرنے اور مین قومی شاہراہوں کی تعمیرات کی بندش کے حوالے سے وفاقی وزیر مواصلات اور این ایچ اے حکام سے اس سلسلے میں ملاقات کر کے قومی شاہراہوں پر دوبارہ کام شروع کیا جائے۔ سردار اسرار ترین نے ملک روح اللہ خان ترین اور محترمہ لیلیٰ ترین کو یقین دلایا کہ ضلع ہرنائی میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ عوام زمینداروں، مالداروں کی بحالی کے لئے وفاقی حکومت ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ہرنائی کے متاثرین کی بحالی کے لئے وزیراعظم کی جانب سے احساس پروگرام کے ذریعے 25ہزار روپے کی فراہمی کے لئے تمام خاندانوں کو شامل کرینگے اور این ڈی ایم اے کے ذریعے متاثرین کے لئے جلد امدادی سامان بھی فراہم کرینگے۔

ملک بھر میں سائنس وٹیکنالوجی کا فروغ اولین ترجیح ہے، آغا حسن

بلوچستان کے 5 سرکاری اسکولوں میں تجرباتی آلات، سائنسی سامان کی فراہمی یقینی بنائی جائے، وفاقی وزیر

اسلام آباد(صباح نیوز) وفاقی وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کہا ہے کہ ملک بھر میں سائنس وٹیکنالوجی اور جدت طرازی کا فروغ بالخصوص ان علاقوں میں جو ماضی میں نظر انداز کیے گئے یا کم ترقی یافتہ ہیں، ان کی اولین ترجیح ہے۔ وفاقی وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ کی زیر صدارت وزارت میں سائنسی و تکنیکی تحقیق اور سائنس کو ملک میں مقبول بنانے کے فروغ اور خدمت کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا۔ سیکرٹری پاکستان سائنس فاؤنڈیشن حیدر خٹک نے وفاقی وزیر کو سرکاری اداروں میں تحقیق کو بڑھانے، سائنس سینٹرز کے قیام اور سائنٹیفک سوسائٹیز کے فروغ کے لئے اب تک کے اقدامات سے آگاہ کیا۔ آغا حسن بلوچ نے سیکرٹری پاکستان سائنس فاؤنڈیشن کو ہدایت کی کہ وہ ملک بھر کی یونیورسٹیوں اور تحقیق سے متعلقہ اداروں کو جدید ترین سائنسی اور تکنیکی معلومات کی فراہمی موثر انداز میں یقینی بنائیں۔ ملاقات میں بلوچستان کے سرکاری ہائی اسکولز کی سائنس لیبارٹریز کو تقویت دینے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آغا حسن بلوچ نے سیکرٹری پی ایس ایف کو ہدایت کی کہ بلوچستان کے پانچ سرکاری ہائی اسکولز بشمول گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول کلی نوشکی، گورنمنٹ یزدان خان ہائی سکول علمدار روڈ کوئٹہ، ہزارہ گورنمنٹ ہائی سکول بارائی، کچی بیگ گورنمنٹ ہائی سکول سریاب روڈ کوئٹہ اور گورنمنٹ ہائی سکول کلاک میں لیبارٹری کی تقویت کے لئے تمام ضروری تجرباتی آلات و سائنسی سامان بشمول چارٹس، کیمیکلز کی فراہمی یقینی بنائیں۔ وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ پی ایس ایف کے تحت کام کرنے والے سائنسی کاروان کو صوبہ بھر کے اسکولز میں مرحلہ وار سائنسی نمائشوں کے اہتمام کے لئے بھجوائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 OCT 2022 Page No. 4

سیلاب زدگان کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑینگے' شاہ زین بگٹی

بلوچستان میں گھروں کی تعمیر کیلئے وفاقی حکومت مکمل وسائل فراہم کریگی، سالک حسین

نقصانات پر قابو پانے کیلئے وزیراعظم سے بھی بات کریں گے، وفاقی وزرا کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) وفاقی وزراء نوابزادہ شاہ زین بگٹی اور سالک حسین چوہدری نے کہا ہے کہ بلوچستان اور خاص کر کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک میں سیلابی.......

بقیہ نمبر 27 صفحہ 9 پر

ریلیوں اور طوفانی بارشوں نے جو تباہی مچادی ان کے ازالے کیلئے وفاقی حکومت بھرپور کارروائی کریں گے اور جہاں امدادی سامان اور گھروں کو تعمیر کرنے کی بات ہے صوبائی حکومت سے رابطہ کرکے وفاقی حکومت مکمل وسائل فراہم کرے گی اور سیلاب زدگان کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے' یہ بات انہوں نے سیلاب زدگان ہنہ اوڑک فلاحی کمیٹی کے ممبران مولوی رحمت اللہ' مولوی علی جان' ملک محمد نسیم کاکڑ اور ملک محمد ایوب کاکڑ کی قیادت میں ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر علاقائی کمیٹی نے ہنہ اوڑک کے نقصانات کے حوالے سے بتایا گیا کہ حالیہ سیلاب نے علاقے کا نقشہ تبدیل کردیا اور گیارہ ارب روپے کے قریب نقصانات بلکہ مکانات اور فصلات مکمل طور پر تباہ ہوچکے ہیں علاقے کے وہ عوام جو کل تک دوسرے غریب لوگوں کی مدد کرتے تھے لیکن آج وہ خود مدد کے لئے حکومت کی طرف دیکھ رہی ہے صوبائی حکومت نے آج تک مکمل سروے تک نہیں کیا اور نہ ہی وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہنہ اوڑک کا دورہ کیا جس سے سیلاب زدگان کی حوصلہ شکنی ہوئی ہے ہم مجبور ہوکر اسلام آباد کی طرف آئے تاکہ وفاقی حکومت کی وہ وزراء جو بلوچستان سے تعلق رکھتے ہیں ان سے ملاقات کرکے اپنے نقصانات کے حوالے سے ان کو آگاہ کیا جائے اس موقع پر وفاقی وزراء نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ جس طرح آپ لوگ بلوچستان سے یہاں آکر ہمارے سامنے فریاد رکھ دیا اور نقصانات کے حوالے سے ہمیں معلومات دی ان نقصانات پر قابو پانے کیلئے وزیراعظم سے بھی بات کریں گے اور اپنی طرف سے بھی ہمارے بس میں ہو ہم ضرور مدد کریں گے کیونکہ ہنہ اوڑک بلوچستان کا دل ہے اور ہنہ اوڑک کے لئے دور دراز علاقوں سے لوگ آکر سیر و تفریح کیلئے آتے ہیں انہوں نے اپنے اور حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور وفد کو یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان آکر جلد ہنہ اوڑک کا دورہ کریں گے دریں اثناء علاقائی کمیٹی نے پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا فضل الرحمن سے بھی ملاقات کی اور ہنہ اوڑک کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

سینڈک پروجیکٹ سے عوام آج بھی کوئی سہولت میسر نہیں' امان اللہ نوتیزئی

کرپٹ عناصر کو اسلام آباد میں اعلیٰ منصب پر بٹھا کر چاغی کے تمام اختیارات دیئے گئے ہیں

سینڈک پروجیکٹ کے خزانے پر اقتدار کی عمارت کھڑی کرنیوالوں کیخلاف تحقیقات کی جائے

کوئٹہ (اے این این) وفاقی وزیر اور ممتاز قبائلی شخصیت حاجی میر امان اللہ خان نوتیزئی نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ سینڈک پروجیکٹ کی لوٹی گئی خزانے پر اقتدار اور اختیار کی عمارت کھڑی کرنے والوں کے خلاف تحقیقات اور انہیں سلاخوں کے.......

بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

پیچھے بند ہونا چاہیے ایک خاندان نے ملکی دولت پر اس قدر بے رحم طریقے سے ہاتھ صاف کیا کہ ہر کوئی جان کر کانوں کو ہاتھ لگاتا ہے لیکن نیب اینٹی کرپشن ایف آئی اے اور دیگر ادارے نجانے کیوں حرکت میں نہیں آتے ہیں انہوں نے کہا کہ سینڈک پروجیکٹ پچھلے دو دہائیوں سے چل رہی ہے جہاں نہ صرف ملازمین کا استحصال کرکے کرپشن اور دن دہاڑے ہونے والی چوری کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو نوکری سے نکالا گیا بلکہ معدنیات سے بھرے پورے کے پورے ٹرک چرائے گئے انہوں نے کہا کہ سینڈک پروجیکٹ کے نام سے آؤٹ سیکورٹی لسٹ کے تحقیات کیا جائے اور چاغی کے دیہاتوں میں سولر کٹ کی بھی انکوائری ہونا چاہیے کہ یہ فنڈز سینڈک سوشل فنڈز کے ہیں یا چیئرمین سینٹ کے ہیں انہوں نے کہا سیاہ دیک تو کنڈی کے مقام پر ایک لیز ذاتی طور پر الاٹ کرکے اب سینڈک پروجیکٹ کے ملازمین اور مشینری کام کررہے ہیں اور سینڈک پروجیکٹ کے ایم ڈی جو نا تجربہ کار کو غیر قانونی بھرتی کئے گئے ہیں اور جو تاحال پندرہ سالوں سے سینڈک پروجیکٹ میں لوٹ ماری میں لگے ہوئے ہیں نیب میں بنی فائل آج تک بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پیشہ ور کرپٹ عناصر کی اتنی حوصلہ افزائی کی گئی کہ انہیں اسلام آباد میں اعلیٰ مناسب عطاء کرکے چاغی کی تمام اختیارات ان کے حوالے کی گئی جس نے انہیں مزید چوری کرنے کی طاقت عنایت کی اور آج چاغی میں جو لوٹ مار چیک پوسٹوں اور تھانوں میں چل رہی ہے اس کا خمیازہ بھی غریب عوام بھگت رہی ہے۔

بزدل دہشتگرد ایک بار پھر بلوچستان میں حالات خراب کرنا چاہتے ہیں' صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

بلوچستان کے عوام بیرونی عناصر کے ایجنڈے پر عمل پیرا دہشت گردوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں' ضیاء لانگو' مبین خلجی

امن کے دشمن اپنے بیرونی آقاؤں کے اشارے پر اپنے ہی لوگوں کا خون بہا رہے ہیں، واحد صدیقی' یونس عزیز زہری

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء اراکین اسمبلی نے بلوچستان کے علاقے کوہلو میں بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ انسانوں کا خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں ہیں کوہلو بم دھماکہ میں قیمتی انسانوں کے ضیاع جان اور کئی افراد کی زخمی ہونے پر انتہائی دکھ اور افسوس ہوا حکومت دھماکے کے زخمی افراد کو تمام تر علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام تر اقدامات اٹھا رہی ہیں' یہ بات مشیر داخلہ.......

بقیہ 12 صفحہ نمبر 10 پر

میر ضیاء لانگو صوبائی وزراء امین خان خلجی حاجی محمد خان لہڑی اراکین اسمبلی محمد یونس زہری' حاجی عبدالواحد صدیقی اور حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کوہلو دھماکے پر تعزیتی بیان جاری کرتے ہوئے کیا اراکین نے کہا کہ بزدل دہشت گردوں نے بے گناہ نہتے انسانوں کو نشانہ بنا کر بربریت کی انتہا کی ہے امن کے دشمن اپنے بیرونی آقاؤں کے اشارے پر اپنے ہی لوگوں کا خون بہا رہے ہیں، صوبے کے عوام کی تائید وحمایت سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائے گا بلوچستان کے عوام بیرونی عناصر کے ایجنڈے پر عمل پیرا دہشت گردوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ شرپسند عناصر جس کا صوبہ بھر میں سیکورٹی فورسز نے گھیرا تنگ کیا ہوا ان شرپسند عناصر کے خاتمے کے خلاف کارروائی جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے علاقے کوہلو کے مرکزی بازار حلوائی کے دکان میں بم دھماکہ اور بے گناہ نہتے انسانوں کو نشانہ بنانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ انسانوں کا خون بہانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں ہیں کوہلو بم دھماکہ میں قیمتی انسانوں کے ضیاع جان اور کئی افراد کی زخمی ہونے پر انتہائی دکھ اور افسوس ہوا حکومت دھماکے زخمی افراد کو تمام تر علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام تر اقدامات اٹھا رہی ہیں جاں بحق افراد کے غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہے بم دھماکے میں جاں بحق افراد کی لواحقین سے اظہار ہمدردی کی ہے اور زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 OCT 2022 Page No. 5

بوستان سپیشل اکنامک زون کیلئے ٹرانسمیشن لائن کا کنٹریکٹ دیدیا گیا

پراجیکٹ کی بلا روک ترقی کیلئے کیسکو کو فنڈز کا انتظار

وفاق نے بلوچستان میں سی پیک پراجیکٹس کے بارے میں ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا، عدالت عالیہ میں کیس کی سماعت

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے بلوچستان میں سی پیک پراجیکٹس کے حوالے سے وفاقی حکومت کی عدم دلچسپی کے بارے میں دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ معزز عدالت پر 5 نومبر 2021 کو یہ انکشاف کیا گیا کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان میں سی پیک کے پراجیکٹس کے بارے میں ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا ہے۔ ان پراجیکٹس میں بلوچستان میں ریلوے پراجیکٹ (2) ژوب۔ ڈی آئی خان روڈ (N-50) کی اپ گریڈیشن (3) کوئٹہ کی ماس ٹرانزٹ، بیلہ/خضدار روڈ کا فیز 2 (4) بوستان سپیشل اکنامک زون میں بجلی کی ترسیل کے لئے فنڈز کی فراہمی (5) سی پیک پراجیکٹس میں آسامیاں (6) پاکستان کے لئے 20000 سکالرشپس میں بلوچستان کا 50% حصہ (7) انرجی کوا پریشن اور گوادر پورٹ کے ذریعے برآمدات شامل ہیں۔ معزز عدالت نے مذکورہ بالا تاریخ کو تمام جواب دہندگان کو نوٹس جاری کئے جس کی تعمیل میں 2 دسمبر 2021 کو ریسرچ ایسوسی ایٹ / انفراسٹرکچر سپیشلسٹ سی پیک (ونگ) منسٹری آف پلاننگ اسلام آباد کے محمد حزل ضیا نے رپورٹ جمع کرائی اور ممبر این ایچ اے (ویسٹ زون) بلوچستان کے شاہد احسان پیراوائز کمنٹس کے ساتھ پیش ہوئے۔ معزز عدالت نے 26 مارچ 2022 کو محمد حزل ضیاء کی رپورٹ کا مطالعہ کیا اور یہ مشاہدہ کیا کہ مذکورہ 9 پراجیکٹس کے ایشوز حل کرنے کے لئے کوئی ٹھوس ڈویلپمنٹ نہیں ہوئی ہے۔ اسی طرح مدعی کی درخواست میں ہزار سکالرشپ کے 50% شیئر اور بوستان اکنامک زون کی ترقی کے بارے میں بھی استفسار کیا گیا۔ اس ضمن میں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن HEC اسلام آباد کو بلوچستان کے طلباء کے لئے سی پیک سکالرشپس کے حوالے سے متعلقہ تفصیلات کی فراہمی کے لئے نوٹس جاری کیا گیا۔ اس بارے میں آج ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے بتایا کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے مطلع کیا ہے کہ سی پیک سکالرشپس براہ راست چائینہ کے ادارے چلا رہے ہیں اور ایچ ای سی کے پاس ایسا کوئی ڈیٹا/ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ معزز عدالت نے اے اے جی کو حکم دیا کہ وہ سی پیک سکالرشپس کے بارے میں متعلقہ اپ ڈیٹس حاصل کرنے کیلئے وزارت خارجہ سے رابطہ کریں۔ اے اے جی نے معزز عدالت کو بتایا کہ وزارت منصوبہ بندی اسلام آباد سے لی گئی اطلاعات کے مطابق سی پیک سکالرشپس کا سلیکشن پروسیس براہ راست چائینز ادارے کرتے ہیں اور یہ حکومت پاکستان کے ذریعے نہیں ہوتا۔ معزز عدالت کو 25 اگست 2022 کو ڈپٹی ڈائریکٹر (GSC) کیسکو ضیاء اللہ شاہ نے بتایا تھا کہ بوستان سپیشل اکنامک زون کے لئے 132KV کا گرڈ سٹیشن کا پراجیکٹ جو کہ تین اجزاء پر مشتمل ہے یعنی ٹرانسمیشن لائن، سینٹرل کنٹرول ہاؤسنگ بلڈنگ اور ریزیڈینشل بلڈنگ جن میں سے 12.2 کلو میٹر ٹرانسمیشن لائن کا کنٹریکٹ دے دیا گیا اور اس پر کام شروع ہو چکا ہے انکے وکیل نے مزید بتایا کہ پراجیکٹ کی بلا روک ترقی کیلئے کیسکو کو فنڈز کا انتظار ہے۔ جبکہ سپیشل اکنامک زون میں کچلاک سے سوئی گیس پائپ لائن بچھانے کے حوالے سے تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کیلئے سوئی سدرن گیس کمپنی سے کوئی بھی آج عدالت میں پیش نہیں ہوا۔ معزز عدالت نے جی ایم SSGCL کو اس حوالے سے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا کہ وہ اگلی پیشی پر متعلقہ اپ ڈیٹس کے ساتھ اچھی طرح آگاہ آفیسر کو عدالت میں پیش ہونے کیلئے بھجوائے۔ معزز عدالت نے حکم نامے کی کاپیاں وزیر اعظم پاکستان کے پرنسپل سیکرٹری، چیئرمین سینیٹ، چیئرمین سی پیک اتھارٹی، سیکرٹری وزارت خارجہ حکومت پاکستان، چیئرمین ایچ ای سی، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو فوری طور پر ضروری اقدامات اٹھانے کیلئے بھجوانے کا حکم دیا۔

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سیشن جج کے عہدوں پر ترقیاں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے ایک اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان نے پروموشن کمیٹی کی سفارشات پر سینئر سول جج (B-19) محمد عمر کھوکھر، جہانزیب عاصم، مشتاق، عبدالقادر بلوچ اور سید غلام قادر شاہ بخاری کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سیشن جج (B-20) کے عہدے پر ترقی دے دی ہے جو کہ رول کے مطابق ایک سال کے لئے پروبیشن پیریڈ پر رہیں گے۔

29 جولائی سے بند کوئٹہ زاہدان ٹریک بحال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ زاہدان ٹریک بحال کر دیا گیا، 29 جولائی سے بند تھا، سیلابی ریلوں سے ٹریک پر 104 مقامات پر شگاف پڑ گئے تھے، ایک ریلوے پل بھی تباہ ہو گیا تھا اور ریلوے ٹریک کئی مقامات پر پانی میں بہ گیا تھا، ریلوے کے عملے نے دن رات کام کر کے ٹرین سروس بحال کرائی۔

فوج، ایف سی اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 54 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد

تیار کھانا فراہم کیا گیا، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹر سے پہنچائے گئے

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں، جہاں 13,871 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے، اسکے علاوہ سبی کے سول ہسپتال میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول بولان، خضدار، آواران، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 2709 راشن کے پیکٹس 35580 پانی کی بوتلیں، 5386 کلوگرام اشیاء خورد و نوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہے جبکہ 10302 کلوگرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل، مچھر دانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لئے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس فعال ہیں۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جا رہا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لئے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 54 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 5900 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ ذرائع آمد و رفت کی بحالی کے لئے پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈ کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور مصیبت میں پھنسے ہوئے غمزدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

بلوچستان، ایک دن میں 8295 افراد وبائی امراض کا شکار ہو گئے

2890 افراد ملیریا، 1167 سانس کے امراض، 1043 جلد کے امراض میں مبتلا ہوئے: محکمہ صحت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں وبائی امراض کے مزید 8295 کیسز رپورٹ ہوئے۔ محکمہ صحت بلوچستان کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق صوبے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں نصیر آباد ڈویژن کے جعفر آباد، صحبت پور، جھل مگسی، لہڑی میں 1325 میڈیکل کیمپس لگائے گئے، رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملیریا کے 2890، سانس کے امراض کے 1167، جلد کے امراض کے 1043، اسہال کے 812، ہیضہ کے 109، آنکھوں کے انفکشن کے 424 جبکہ دیگر بیماریوں کے 1851 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ صحت کی جانب سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں 34 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں 334595 مریضوں کا علاج کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے کے دوران مختلف امراض کے 50 ہزار 3 سو 5 کیسز رپورٹ ہوئے۔

کوسٹ گارڈ ساحلی پٹی کی حفاظت کیلئے ہر لمحہ چوکس ہے، بریگیڈیئر غلام عباس

مضبوط فورس مانی جاتی ہے، مادر وطن کیلئے جانیں قربان کرنے کو تیار ہیں، پاسنگ آؤٹ سے خطاب

بیلہ (نامہ نگار) ڈائریکٹر جنرل بریگیڈیئر غلام عباس نے کہا ہے کہ پاکستان کوسٹ گارڈ ملک کی مضبوط فورس کے طور پر جانی اور مانی جاتی ہے، ہمارے جوان بلوچستان سمیت ساحلی پٹی کی حفاظت کے لئے ہر لمحہ چوکس ہیں، پاکستان کوسٹ گارڈ کی تاریخ میں پہلی بار خواتین کو بھی بھرتی کیا گیا، وہ کورنگی ٹریننگ سینٹر میں ریکروٹس بیچ 42 کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے، پریڈ میں ایک سو بیس مرد اور سات خواتین ریکروٹس شامل تھیں۔ تقریب میں سول اور مسلح افواج کے افسران اور پاسنگ آؤٹ ہونے والے ریکروٹس کے اہلخانہ نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی، بریگیڈیئر غلام عباس نے کہا کہ میرے لئے یہاں آنا باعث فخر ہے، یہ جوانوں کی محنت کے صلے کا دن ہے اور مجھے امید ہے کہ تمام جوان ملک کی بقاء کیلئے اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کوسٹ گارڈ ملک کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے اور ہم مادر وطن کیلئے اپنی جانیں قربان کرنے کو ہمہ وقت تیار ہیں، انہوں نے اس موقع پر شہداء کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی۔

بلوچستان کے نوجوان بھی ملکی دفاع میں کسی سے پیچھے نہیں، آئی جی ایف سی نارتھ

بلوچستان کے وسائل سے ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، میجر جنرل امیر اجمل کا پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) بلوچ ٹریننگ سنٹر میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 339 ریکروٹس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل چودھری امیر اجمل کے علاوہ عسکری حکام اور ریکروٹس کے اہل خانہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ میجر جنرل امیر اجمل نے ٹریننگ کے معیار اور پریڈ کی تعریف کی اور کہا کہ بلوچستان پاکستان کا ایک بڑا اور اہم صوبہ ہے۔ اللہ نے بلوچستان کو قدرتی وسائل سے مالا مال کر رکھا ہے۔ آنے والے وقتوں میں بلوچستان کے وسائل سے ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ آج

بلوچستان کے بہادر بیٹے وطن کی آواز پر لبیک کہہ رہے ہیں۔ فخر ہے کہ بلوچستان کے نوجوان بھی ملکی دفاع میں کسی سے پیچھے نہیں اور ہر میدان میں اپنا لوہا منوانے کی بھرپور قابلیت رکھتے ہیں۔ میجر جنرل چودھری امیر اجمل نے کہا کہ یہ بات قابل فخر ہے کہ بلوچ ٹریننگ ونگ اب تک 9296 جوانوں کی ٹریننگ کر چکا ہے جو پاکستان آرمی کی مختلف فارمیشنز میں اپنی عسکری خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ نتیجتاً پاک فوج میں بلوچستان کے جوانوں کے تناسب میں خاطر خواہ اضافہ ہوا جو مستقبل میں بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ... بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ بن رہا ہے ... بلوچستان کے عوام ملک دشمن عناصر کو یکسر مسترد کر چکے ہیں۔ وہ وقت دور نہیں جب دشمن اپنے انجام کو پہنچے گا۔ سی پیک کی بروقت تکمیل سے پورا خطہ ... دور میں داخل ہوگا۔ بلوچستان کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے اور ہمارے بچوں کا مستقبل روشن ہے۔ ... میں میجر جنرل چودھری امیر اجمل نے بلوچ ٹریننگ ونگ کے ریکروٹس میں انعامات تقسیم کیے جس ... پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کمپنی کو کمانڈنٹ ... سے نوازا گیا جبکہ بہترین ریکروٹ نقشہ بینی میر ... عرفان، بہترین ریکروٹ عسکری مضامین میر ... اسماعیل، اسالٹ کورس کا بہترین ریکروٹ اکرام ... فائرنگ کا بہترین ریکروٹ محمد احسان، فزیکل ٹریننگ کا بہترین ریکروٹ امام بخش اور ... بہترین ریکروٹ عثمان خان کو قرار دیا گیا۔

پسند خان بلیدی نے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی کا چارج سنبھال لیا

گوادر (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی پسند خان بلیدی نے عہدے کا چارج سنبھال کر کام شروع کر دیا، ان کے پیش رو نصیر کاشانی کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ٹائیفائیڈ سے بچنے کا واحد حل ویکسی نیشن ہے، ڈپٹی کمشنر لورالائی

ضلع کی پانچ یونین کونسلوں میں مہم 3 سے 15 اکتوبر تک جاری رہے گی، ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی

لورالائی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر آفس میں محکمہ صحت کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں 3 سے 15 اکتوبر تک انسداد ٹائیفائیڈ مہم کے حوالے سے بریفنگ دی گئی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ناصر شیخ میاں، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالعلیم اتمانخیل، ایم اینڈ ای افیسر میرزادہ کاکڑ، ایس او محکمہ صحت محمد عثمان موسیٰ خیل، این سٹاف ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر حمید، ڈاکٹر عبداللہ جان ڈبلیو ایچ او عزت اللہ ڈبلیو ایچ او، محمد عثمان مندوخیل ڈی ایس پی محکمہ پولیس مختیار لونی فوکل پرسن ڈی پی سی آر، مولوی نصر الدین لونی اور دیگر نے اجلاس میں شرکت کی ایم اینڈ ای آفیسر میرزادہ کاکڑ نے ٹائیفائیڈ مہم کے بارے میں بریفنگ دی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہم کو ہر صورت کامیاب بنانے کے لئے ہر طبقہ فکر کو کردار ادا کرنا چاہیے موذی مرض سے بچاؤ کا واحد حل ویکسینیشن ہے جو لورالائی میں 3 سے لیکر 15 اکتوبر تک جاری رہیگی اس دوران 9 ماہ سے 15 سال تک کے بچوں کو پانچ یونین کونسل سرکل نمبر ون ٹو تھری اور صدر بوری 21 میں تقریباً 28000 بچوں کو ویکسی نیشن کرائی جائے گی تمام مکاتب فکر مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

وفاقی محتسب کی جانب سے شہری کی داد رسی

کوئٹہ (خ ن) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں درخواست گزار نے شکایت درج کروائی تھی کہ اس کی عمارت ایک سرکاری محکمے کو کرائے پر دی تھی مگر بدقسمتی سے گزشتہ چھ ماہ کا کرایہ محکمہ کی جانب سے ادا نہیں کیا گیا اور محکمہ کوئی خاطر خواہ جواب بھی نہیں دے رہا درخواست موصول ہوتے ہی محکمے نے محکمے سے جواب طلب کیا اور تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ درخواست گزار کا کرایہ حقیقی طور پر محکمے کے اوپر واجب الادا تھا وفاقی محتسب نے فوری طور پر احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا واجب الادا کرایہ ادا کیا جائے۔

Century Express Quetta

سی پیک پراجیکٹس: وفاق کی عدم دلچسپی سے متعلق درخواست کی سماعت

سکالرشپس کا سلیکشن پروسیس براہ راست چائنیز ادارے کرتے ہیں، ایڈیشنل اٹارنی جنرل

بوستان اکنامک زون کیلئے گرڈ سٹیشن کا کنٹریکٹ دیدیا، کیسکو، جی ایم گیس کو نوٹس جاری

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نعیم اختر افغان اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے بلوچستان میں سی پیک پراجیکٹس کے حوالے سے وفاقی حکومت کی عدم دلچسپی کے بارے میں دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ معزز عدالت (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

پر 5 نومبر 2021 کو یہ انکشاف کیا گیا کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان میں سی پیک کے پراجیکٹس کے بارے میں ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا ہے۔ ان پراجیکٹس میں بلوچستان میں ریلوے پراجیکٹ (2) ژوب۔ ڈی آئی خان روڈ (N-50) کی اپ گریڈیشن (3) کوئٹہ کی ماشکیل مچکور روڈ کا فیز 2 (4) بوستان سپیشل اکنامک زون میں بجلی کی ترسیل کے لئے فنڈز کی فراہمی (5) سی پیک پراجیکٹس میں آسامیاں (6) پاکستان کے لئے 20000 سکالر شپس میں بلوچستان کا 50% حصہ (7) انرجی کوا پریشن اور گوادر پورٹ کے ذریعے برآمدات شامل ہیں۔ معزز عدالت نے مذکورہ بالا تاریخ کو تمام جواب دہندگان کو نوٹس جاری کیے جس کی تعمیل میں 2 دسمبر 2021 کو ریسرچ ایسوی ایٹ/ انفراسٹرکچر سپیشلسٹ سی پیک (ونگ) منسٹری آف پلاننگ اسلام آباد کے محمد حزل ضیا نے رپورٹ جمع کرائی اور ممبران ایچ اے (ویسٹ زون) بلوچستان کے شاہد احسان پیرا وائز کمنٹس کے ساتھ پیش ہوئے۔ معزز عدالت نے 26 مارچ 2022 کو محمد حزل ضیا کی رپورٹ کا مطالعہ کیا اور یہ مشاہدہ کیا کہ مذکورہ 9 پراجیکٹس کے ایشوز حل کرنے کے لئے کوئی میٹرل ڈویلپمنٹ نہیں ہوئی ہے۔ اسی طرح مدعی کی درخواست بیس ہزار سکالرشپ کے 50% شیئر اور بوستان اکنامک زون

کی ترقی کے بارے میں بھی استفسار کیا گیا۔ اس ضمن میں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن HEC اسلام آباد کو بلوچستان کے طلباء کے لئے سی پیک سکالرشپس کے حوالے سے متعلقہ تفصیلات کی فراہمی کے لئے نوٹس جاری کیا گیا۔ اس بارے میں آج ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے بتایا کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے مطلع کیا ہے کہ سی پیک سکالرشپس براہ راست چائینہ کے ادارے چلا رہے ہیں اور ایچ ای سی کے پاس ایسا کوئی ڈیٹا/ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ معزز عدالت نے اے اے جی کو حکم دیا کہ وہ سی پیک سکالرشپس کے بارے میں متعلقہ آپ ڈیٹس حاصل کرنے کیلئے وزارت خارجہ سے رابطہ کرے۔ اے اے جی نے معزز عدالت کو بتایا کہ وزارت منصوبہ بندی اسلام آباد سے لی گئی اطلاعات کے مطابق سی پیک سکالرشپس کا سلیکشن پروسیس براہ راست چائنیز ادارے کرتے ہیں اور یہ حکومت پاکستان کے ذریعے نہیں ہوتا۔ معزز عدالت کو 25 اگست 2022 کو ڈپٹی ڈائریکٹر (GSC) کیسکو ضیاء اللہ شاہ نے بتایا تھا کہ بوستان سپیشل اکنامک زون کے لئے 132KV کا گرڈ سٹیشن کا پراجیکٹ جو کہ تین اجزاء پر مشتمل ہے یعنی ٹرمینیشن لائن، سینٹرل کنٹرول ہاؤسنگ بلڈنگ اور ریزیڈینشل بلڈنگ جن میں سے 12.2 کلومیٹر ٹرمینیشن لائن کا کنٹریکٹ کا دے دیا گیا اور اس پر کام شروع ہو چکا ہے انکے وکیل نے مزید بتایا کہ پراجیکٹ کی بلا روک ترقی کیلئے کیسکو کو فنڈز کا انتظار ہے۔ جبکہ سپیشل اکنامک زون میں بلاک سے سوئی گیس پائپ لائن بچھانے کے حوالے سے تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کیلئے سوئی سدرن گیس کمپنی سے کوئی بھی آج عدالت میں پیش نہیں ہوا۔ معزز عدالت نے جی ایم SSGCL کو اس حوالے سے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا کہ وہ اگلی پیشی پر متعلقہ اپ ڈیٹس کے ساتھ اچھی طرح آگاہ آفیسر کو عدالت میں پیش کرنے کیلئے بھجوائے۔ معزز عدالت نے حکمنامہ کی کاپیاں وزیر اعظم پاکستان کے پرنسپل سیکرٹری چیئرمین سینیٹ، چیئرمین سی پیک اتھارٹی، سیکرٹری وزارت خارجہ حکومت پاکستان، چیئرمین ایچ ای سی، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو فوری طور پر ضروری اقدامات اٹھانے کیلئے بھجوانے کا حکم دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 OCT 2022 Page No. 7

لیویز علاقائی فورس، بلوچستان کو اسکی ضرورت ہے، ڈی جی لیویز

حکومت بلوچستان لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کررہی ہے لیویز صوبے میں تمام تر چیلنجز سے نمٹنے سمیت جرائم پیشہ عناصر اور ملک دشمن قوتوں کا قلع قمع کرنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے، قادر بخش پرکانی

ماتمی جلوس، زائرین، غیر ملکی سفیروں سمیت قدرتی آفات کے دوران اسپیشل ڈیوٹی میں لیویز فورس کا کوئی ثانی نہیں ہے لیویز فورس پر فخر ہے شہداء لیویز کی بدولت صوبے میں امن برقرار ہے امن وامان کے قیام کا سہرا لیویز فورس کے سر جاتا ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس قادر بخش پرکانی نے کہا کہ لیویز علاقائی اور بہترین فورس ہے بلوچستان کو لیویز فورس کی ضرورت ہے حکومت بلوچستان نے لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کررہی ہے لیویز صوبے میں تمام تر چیلنجز سے نمٹنے سمیت جرائم پیشہ عناصر اور ملک دشمن قوتوں کا قلع قمع کرنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے صوبے کے عوام پر لیویز فورس پر اعتماد کا اظہار کرچکی ہے جبکہ عوام اور لیویز کے درمیان باہمی تعاون برقرار ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے آفس میں نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں قبائلی نظام کو مدنظر رکھ کر اقدام اٹھائے جاتے ہیں لیویز فورس میں خواتین کی بھرتیاں چادر چاردیواری کی عزت اور قبائلی نظام کی عکاسی کرتا ہے بلوچستان کے تمام اضلاع میں خواتین کانسٹیبلو تعینات کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ ماتمی جلوس، زائرین، غیر ملکی سفیروں سمیت قدرتی آفات کے دوران اسپیشل ڈیوٹی میں لیویز فورس کا کوئی ثانی نہیں ہے لیویز فورس پر فخر ہے شہداء لیویز کی بدولت صوبے میں امن برقرار ہے امن وامان کے قیام کا سہرا لیویز فورس کے سر جاتا ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال میں لیویز کے جوانوں نے فرنٹ لائن پر رہتے ہوئے ریسکیو آپریشن (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

میں حصہ لیا انہوں نے کہا کہ فورس میں سپورٹس کی سرگرمیاں ہونی چاہیے لیویز کے جوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے لیویز میں فٹ بال، کرکٹ، باکسنگ اور کبڈی کے بے شمار بہترین کھلاڑی موجود ہیں انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں لیویز کی کارکردگی کسی سے پوشیدہ نہیں ہے مستقبل میں لیویز کی تاریخ پر کتاب سنہرے الفاظ سے لکھی جائیگی۔

سیلاب متاثرین کو صاف پانی سمیت دیگر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، ڈی سی صحبت پور

ضلع بھر میں سیلاب متاثرین کو ملیریا اور دیگر موذی امراض سے بچاؤ کیلئے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی جاری ہے، جمیل بلوچ

چند شرپسند عناصر گروپس کی صورت میں راشن کے ٹرکوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں جو کہ ناقابل برداشت عمل ہے اس سے وہ دوسروں کا حق کھا رہے ہیں

صحبت پور (خ ن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد بلوچ کا تحصیل فرید آباد کے مختلف مقامات پر ضلعی انتظامیہ کے جانب سے لگائے گئے ٹینٹ سٹی کا دورہ اس موقع خیمہ بستیوں میں متاثرین کو صاف پانی فراہمی کیلئے بنائے جانیوالی ٹینکیوں کے کام کا جائزہ لیا (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 5 پر)

خیمہ بستیوں میں موجود اسٹاف کو فوری طور پر کام مکمل کرنے کے احکامات دیئے اس موقع صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر (ر) کیپٹن جمیل احمد کا کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ کے لگائے گئے خیمہ بستیوں میں پینے کے صاف پانی سمیت واشروم اور دیگر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جبکہ متاثرین کو راشن بھی فراہم کیا جارہا ہے ضلع بھر میں سیلاب متاثرین کو ملیریا اور دیگر موذی امراض سے بچاؤ کیلئے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی جاری ہے ڈپٹی کمشنر جمیل احمد کا مزید کہنا تھا کہ ضلع بھر کے متاثرین کیلئے مختلف این جی اوز کی جانب سے راشن فراہم کیا جارہا ہے لیکن چند شرپسند عناصر گروپس کی صورت میں راشن کی ٹرکوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں جو کہ ناقابل برداشت عمل ہے اس سے وہ دوسروں کا حق کھا رہے ہیں لیکن یہ شرپسند عناصر بہت جلد قانون کی گرفت میں ہونگے ان کیخلاف سخت سے سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی ڈپٹی کمشنر نے ضلع صحبت پور کی عوام سے گزارش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے شرپسند عناصر کی نشاندہی کریں تاکہ ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل لائی جاسکے ان کا مزید کہنا تھا کہ گورنمنٹ آف پاکستان، گورنمنٹ آف بلوچستان، وزیراعظم، وزیراعلیٰ، چیف سیکریٹری بلوچستان، ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت، پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے و دیگر ادارے سیلاب متاثرین کی بحالی اور امدادی سرگرمیوں، کیساتھ ساتھ متاثرین کی ہرممکن مدد میں مصروف ہے ان شاء اللہ آخری سیلاب متاثرہ اشخاص تک سر توڑ محنت جاری رکھیں گے۔

بلوچستان حکومت جاتی نظر آرہی، کہیں ہم بھی اس میں شامل نہ ہوں، اختر مینگل

حکومت میں شامل ہونے کی کوئی جلدی نہیں، اس بات کا فیصلہ پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں کیا جائیگا، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے کہا ہے کہ حکومت میں شامل ہونے کی کوئی جلدی نہیں، جمعیت اور بی این پی نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو صحافیوں سے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں مولانا صاحب سے ملاقات میں بلوچستان حکومت میں شامل ہونے کے حوالے سے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں حکومت جاتی ہوئی نظر آرہی ہے ایسا نہ ہو کہ ہم بھی جاتے ہوؤں میں شمار ہوں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال کے درمیان گزشتہ دنوں ہونے والی ملاقات کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ اچھی بات ہے کہ سیاسی لوگوں میں ملاقاتیں ہونی چاہئیں لیکن وزیراعلیٰ کو بھی مشکل وقت میں ساتھ دینے اور انکی کشتی کو ڈوبنے سے بچانے والوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ کہیں انہیں کشتی سے اتار کر وہ خود ہی اپنی کشتی میں سوراخ نہ کر بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات میں بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال ہوا ہم نے وزیراعظم کو بتایا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف آپریشن بہت سست روی کا شکار ہے لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت اور لائیو سٹاک سے وابستہ تھا جو حالیہ سیلاب سے تباہ ہوچکا وزیراعظم کو تجویز دی ہے کہ [illegible] بلوچستان کے زمینداروں کے مسائل اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے متاثرہ علاقوں کے زمینداروں کے ایک سال کے بجلی کے بل معاف کئے جائیں تاکہ زمینداروں کو ریلیف ملے اور وہ دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہوسکیں سیلاب اور بارشوں سے صوبے کے زرعی علاقوں میں ٹیوب ویل، سولر اور زرعی زمینیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں وزیراعظم سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں کے حوالے سے جو کمیٹی بنائی گئی تھی اسے فعال کیا جائے اسکے علاوہ فارن اور وفاقی سروسز میں بلوچستان کے ساتھ جو زیادتیاں ہوئی ہیں اور تاحال ہو رہی ہیں انکا فوری ازالہ کیا جائے۔

بلوچستان کے وسائل کو مال غنیمت بننے نہیں دیں گے، رحمت صالح بلوچ

نصیر آباد ریجن میں سیلاب نے پسماندہ عوام کو مزید بدحال کر دیا، پارٹی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی و دیگر نے کہا ہے کہ عوام سے ووٹ کی طاقت چھیننے اور صوبے کو مال غنیمت بننے نہیں دے گے سیاسی عمل اور عوام کی نمائندگی سیاسی جماعتوں کا کام ہے اس پر قدغن لگانے سے ہی بلوچستان گمبھیر مسائل سے دوچار ہے پارٹی عوام کی طاقت اور شعور سے تبدیلی لائے گی اور معاشرے کو روشن خیال بنائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی ورکنگ کمیٹی کے دو روزہ اجلاس کے آخری سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا رحمت بلوچ نے اجلاس کی صدارت کی جس میں تنظیمی امور سیلاب کی تباہ کاریاں سیاسی و معاشی صورتحال کے ایجنڈے زیر غور آئے رہنماؤں نے کہا کہ سیلاب نے صوبے میں تباہی مچائی لیکن حکومت کی غفلت اور نمائندوں کی نااہلی نے صورتحال کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے نصیر آباد ریجن سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جہاں کے عوامی نمائندے ہمیشہ اقتدار کا حصہ رہے اس کے باوجود وہاں کسی قسم کا انفراسٹرکچر موجود نہیں سیلاب سے قبل بھی وہاں کے لوگوں کی زندگی لاچارگی اور پسماندگی کا عملی نمونہ تھی مگر اب صورتحال مزید بدحال ہوچکی ہے مقررین نے کہا کہ خواتین اور نوجوان ملک کی نصف سے زائد آبادی ہے پارٹی آئین و منشور اور پالیسیاں نوجوانوں اور خواتین کے لیے بہت واضح ہیں عہدیدار خواتین اور نوجوانوں سے رابطے کو موثر بنانے کیلئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں ریکوڈک گوادر میں غیر قانونی ٹرالنگ بارڈر ٹریڈ پر نام نہاد نمائندے خاموش اور بینک بیلنس بڑھانے میں مصروف ہیں شرکاء سے صوبائی نائب صدر خورشید رند ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطاء محمد جنگلوئی ریجنل سیکرٹری نصیر آباد ریجن میران بلوچ صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبدالصمد بلوچ صوبائی ترجمان علی احمد لانگو صوبائی فنانس سیکرٹری عبید لاشاری صوبائی یوتھ سیکرٹری نعیم جنگلوئی صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ صوبائی نشریات سیکرٹری آدم قادر بخش بلوچ کسان سیکرٹری عبدالغنی بلوچ اراکان ورکنگ کمیٹی اینل مسیح بلوچ فدا جان بلیدی صدیق کھیتران فیصل دشتی ندیم سیانی حاجی فاروق شاہوانی ملک حفیظ جنگلوئی نثار شوانی آغا فاروق شاہ عرض مری آغا رب نواز شاہ خدائے رحیم لہڑی محسن جتوئی محمود رند امان کریم ایڈووکیٹ سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر ورکنگ کمیٹی کے ممبر یار محمد جنگلوئی کے بھائی کے انتقال پر فاتحہ بھی کی گئی۔

سیلاب کے بعد وبائی امراض متاثرین کا مقدر بن گئے، میر کبیر

ریلیف کا سست اور امدادی سامان گوداموں کی نذر ہورہا ہے، اوستہ محمد میں متاثرین سے گفتگو

اوستہ محمد (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اپنے اڑھائی سالہ دور حکومت میں تربت کو ایک جدید شہر میں تبدیل کردیا ہے بدقسمتی سے جعفر آباد سے 2 وزیراعظم 4 وزرائے اعلیٰ، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ، وفاقی و صوبائی وزراء منتخب ہوئے اسپیکر اور موجودہ قائم مقام گورنر کا تعلق بھی جعفر آباد سے ہے مگر پورا علاقہ کھنڈرات میں تبدیل ہوچکا ہے صوبے کا واحد گرین بیلٹ تباہی کے دہانے اور عوام نان شبینہ کو محتاج ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز گوٹھ دین محمد مستوئی کیٹل فارم اوستہ محمد سمیت گردونواح میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا میر کبیر اور سیکرٹری اطلاعات اسلم بلوچ نے راستہ نہ ہونے سے موٹر سائیکل اور بعض مقامات کا پیدل جاکر دورہ کیا مرکزی جوائنٹ سیکرٹری عبدالرسول بلوچ ضلعی صدر جعفر آباد میر نعیم خان کھوسہ کرمی میر الٰہی بخش بلوچ رادت بلوچ حکیم بلوچ غلام نبی مغل سکندر نکسی لقمان کھیازئی سمیت کارکنوں کی بڑی تعداد بھی ان کے ہمراہ تھے گوٹھ دین محمد مستوئی میں حاجی عبدالرشید مستوئی حاجی دین محمد مستوئی اور نیاز محمد مستوئی نے قائدین کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر پرانی پارٹی بی این پی کے رہنماؤں نے گوٹھ غلام مصطفیٰ سرپرہ کا دورہ کیا نیشنل پارٹی کے غلام مصطفیٰ سرپرہ بھی ان کے ہمراہ تھے بعد ازاں قائدین کو بڑے جلوس کی شکل میں کیر تھر کینال لے جایا گیا جہاں میر کبیر، اسلم بلوچ، میر الٰہی بخش بلوچ عبدالرسول بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب کے بعد ملیریا سمیت دیگر وبائی امراض عوام کا مقدر بن گئے ہیں متاثرین کھلے آسمان تلے ایک وقت کے کھانے کیلئے محتاج ہیں سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کا کام ایک جانب سست روی کا شکار ہے تو دوسری جانب اس صورتحال میں بھی امدادی سامان گوداموں کی نذر ہورہا ہے۔

کوئٹہ سبی شاہراہ پر سفر اذیت ناک صورت اختیار کر گیا، پشتونخوامیپ

این ایچ اے پلوں کی تعمیر اور عارضی شاہراہ کی روزانہ کی بنیاد پر مرمت کا کام ہنگامی بنیادوں پر کرے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں کوئٹہ سبی شاہراہ کی خستہ حالت اور مختلف مقامات پر پلوں کے منہدم ہونے کے بعد تاحال راستوں کی بندش کے باعث عوام اور ٹرانسپورٹروں کو درپیش مشکلات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے متعلقہ حکام کی کارکردگی کو قابل گرفت قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث دربی تنگ کے قریب سرنگ سے لیکر سراج آباد چوکی تک اور سراج آباد چوکی سے لیکر پنجرہ پل تک، دوراز بیڈ ایریا، بی بی نانی پل، آب گم، کولپور کراس کے بعد دشت ایریا اور ..... کراس کے بعد روڈ کی خستہ حالت اور منہدم پلوں کے مقامات پر عارضی سڑک کی عدم تعمیر نے عوام اور ٹرانسپورٹروں کو سنگین صورتحال سے دوچار کردیا ہے کیونکہ اس شاہراہ پر ملک بھر کیلئے ہر قسم کے ٹرانسپورٹ کا گزر ہوتا ہے اور گاڑیوں سمیت بہت بڑی تعداد میں مال بردار گاڑیوں کے استعمال کی شاہراہ بھی ہے اور اب اس شاہراہ پر بزرگ، خواتین، بچوں سمیت عوام کیلئے سفر انتہائی اذیت ناک صورتحال اختیار کرچکا ہے۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی ذمہ داری ہے کہ بروقت پلوں کی تعمیر سمیت اس شاہراہ کو معیاری بنیادوں پر تعمیر کرنے کیلئے ہنگامی اقدامات اٹھائے اور پلوں و سڑکوں کی تعمیر تک جن مقامات پر عارضی شاہراہ کی ضرورت ہے ان مقامات پر عارضی شاہراہ کو وسیع کرنے اور روزانہ کی بنیاد پر ان کی مرمت کا ہنگامی بنیادوں پر کام ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 01 OCT 2022 Page No. 9

کوہلو مرکزی بازار میں دھماکہ ایک شخص جاں بحق، 25 زخمی

سیکورٹی انتظامات موثر بنائے جائیں، قدوس بزنجو

دھماکہ حلوائی کی دکان میں ہوا، شہر لرز اٹھا، ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ، وزیر اعلیٰ نے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی

کوہلو/کوئٹہ (نامہ نگار/ جنگ نیوز) کوہلو کے مرکزی بازار میں حلوائی کی دوکان میں دھماکہ، ایک شخص جاں بحق، 25افراد زخمی ہوگئے۔ 12زخمیوں کو تشویشناک حالت میں ڈی جی خان ریفر کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق کوہلو کے مرکزی بازار میں حلوائی کے دکان میں اس وقت دھماکہ ہوا جب وہاں لوگ بڑی تعداد میں مٹھائیاں، پکوڑے سموسے و دیگر چیزیں خرید رہے تھے۔ دھماکے نے پورے شہر کو لرزا دیا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، لیویز اور ایف سی نے علاقوں کو گھیرے میں لے کر ملبے تلے دبے زخمیوں کو ڈی ایچ کیو منتقل کر دیا۔ ایم ایس ڈی ایچ کیو ڈاکٹر اصغر مری کے مطابق دھماکے کی اطلاع ملتے ہی ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر دیا تمام طبی عملے کو طلب کرلیا اور دھماکے سے زخمی افراد کو طبی امداد دی گئی۔ ڈاکٹر اصغر مری کے مطابق واقعے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 25 زخمی ہوئے ہیں۔ 12 زخمیوں کی حالت تشویشناک تھی جنہیں ڈیرہ غازی خان ریفر کر دیا گیا۔ دھماکے کے بعد پولیس، لیویز اور ایف سی نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ ڈی ایچ کیو اسپتال میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی۔ صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری بھی موقع پر ڈی ایچ کیو اسپتال پہنچ گئے۔ اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی اور ایم ایس ڈی ایچ کیو کو زخمیوں کے بہتر علاج معالجے کی ہدایت جاری کی۔ صوبائی وزیر نے دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو فوری تحقیقات کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ میر نصیب اللہ مری نے دھماکے میں شہید ہونے والے فرد کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی بہتر صحت یابی کے لئے دعا بھی کی۔ ایس ایچ او شی نے سیراب گھتران کے مطابق دھماکہ بارودی مواد سے کیا گیا۔ دو کلو وزن کا ٹائم بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا ہے۔ پولیس سی ٹی ڈی اور قانون نافذ کرنے والے ادارے واقعہ کی مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ میر قدوس بزنجو نے بم دھماکے کے نتیجے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس واقعہ کی مذمت کی ہے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام سے واقعہ کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ علاقے میں سیکورٹی کے موثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال اور روزگار کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت عوام کے تعاون سے دہشت گردی کے عفریت کا خاتمہ کرے گی۔ انہوں نے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انکی مغفرت بلند درجات اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے انہوں نے افسوس ناک واقعہ میں زخمی ہونے والے افراد کو بہترین طبی سہولیات مہیا کرنے کی ہدایت کی ہے۔

اختر محمد روڈ پر مدرسہ کے اساتذہ وطلباء کا مجسٹریٹ اور پولیو ٹیم پر پتھراؤ، 8 گرفتار

مدرسے کے طلباء اور علاقہ مکینوں نے انڈسٹریل تھانے کے سامنے دھرنا دیا اور ٹائر جلا کر شاہراہ کو بند کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اختر محمد روڈ پر پولیو کے قطرے پلانے پر تنازعہ، مدرسہ کے اساتذہ وطلباء کا مجسٹریٹ اور پولیو ٹیم پر پتھراؤ، پولیس نے آٹھ سے دس افراد کو گرفتار کرلیا، گرفتاریوں کیخلاف مدرسہ کے طلباء اور علاقہ مکینوں نے انڈسٹریل تھانے کے سامنے سرکی روڈ پر دھرنا ٹائر جلا کر شاہراہ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا۔ پولیس نے بتایا کہ جمعہ کے روز کوئٹہ کے علاقے اختر محمد روڈ پر مجسٹریٹ کی سربراہی میں پولیو ٹیم بچوں کو پولیو کے قطرے پلا رہی تھیں اس دوران مدرسہ کے اساتذہ و طلباء پولیو ٹیم کو بچوں کو قطرے پلانے سے روکا جس پر لڑائی جھگڑا ہوا مدرسہ کے طلباء نے مجسٹریٹ اور پولیو ٹیم پر پتھراؤ کیا جس کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر مدرسہ کے آٹھ سے دس اساتذہ وطلباء کو حراست میں لیکر تھانے منتقل کیا، جس کیخلاف مدرسہ کے طلباء و علاقہ مکینوں نے انڈسٹریل تھانے کے سامنے دھرنا دے کر ٹائر جلائے اور سرکی روڈ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا، بعدازاں ایس پی قائد آباد نظام الدین، ڈی ایس پی پشتون آباد سرکل شاہد جمیل اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے مظاہرین سے مذاکرات کئے مذاکرات کامیاب ہونے پر مظاہرین اپنا دھرنا ختم کر کے منتشر ہوگئے۔

مچھ: چرس اسمگل کرنے اور پک اپ چھیننے والے ملزمان گرفتار

مچھ (آن لائن) مچھ لیویز نے دو مختلف کارروائیوں میں مچھلی سے لوڈ پک اپ چھیننے میں ملوث افراد اور ایک کار کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 12 کلو چرس برآمد کر کے ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کیمطابق لیویز نے ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایک کار کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی لاکھوں روپے مالیت کی بھاری مقدار میں چرس برآمد کر کے کوئٹہ کے رہائشی زبیر احمد نامی شخص کو گرفتار کرلیا جبکہ ایک اور کارروائی میں مچھلی سے لوڈ پک اپ چھیننے میں ملوث کوئٹہ کے رہائشی عبدالرازق اور محمد ابراہیم کو گرفتار کرلیا۔

سرکی روڈ واقعے پر جمعیت کی قیادت کا پولیس حکام سے رابطہ، تمام مطالبات تسلیم

ناخوشگوار صورتحال کی ذمہ دار پولیس، مدارس کے تحفظ کیلئے جان کی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا، مولانا عبد الرحمن

کوئٹہ (این این آئی) پولیس انتظامیہ کی جانب سے جامعہ تجوید القرآن سرکی روڈ کے اساتذہ اور مقامی باشندوں کے گھروں پر غیر قانونی چھاپوں اور چاردیواری کے تقدس کی پامالی کے باعث پیدا ہونے والی ناخوشگوار صورتحال کے باعث جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے کارکنوں کے سخت احتجاج کے باعث ضلعی امیر مولانا عبد الرحمن رفیق کی قیادت میں پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ حکام سے مذاکرات میں تمام تر مطالبات تسلیم کئے گئے اور احتجاج پر امن طور پر ختم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ مذاکرات میں سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد مولانا محمد ایوب حافظ مسعود احمد مفتی عبد السلام ریئسانی چوہدری محمد عاطف مفتی محمد ابوبکر مولانا جمال الدین حقانی مولانا محمد عارف شمشیر اور دیگر نے شریک ہوئے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی امیر مولانا عبد الرحمن رفیق نے کہا کہ آج کی ناخوشگوار صورتحال کی تمام تر ذمہ داری پولیس انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے مدارس کے تحفظ اور ان کی عظمت کے لیے جان کی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا مظاہرین اے ڈی سی غلیل مراد نے مظاہرین کو یقین دہانی کراتے ہوئے ہوئے کہا کہ واقعے میں ملوث مجسٹریٹ سیف اللہ کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثناء جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے مجسٹریٹ سیف اللہ کی جانب سے جامعہ تجوید القرآن سرکی روڈ کے اساتذہ کے گھروں پر انتہائی بہیمانہ انداز میں چھاپوں اور غیر قانونی گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مقامی افراد گواہ ہیں کہ مجسٹریٹ نے حالات خراب کرنے کے لیے بلاجواز تشدد اور گالم گلوچ کا راستہ اختیار کر کے اشتعال کی آگ بھڑکائی، عین نماز جمعہ کے دوران پولیو کا بہانہ بنا کر سوچی سمجھی سازش کے تحت بلوچستان کی قدیم دینی درس گاہ جامعہ تجوید القرآن کے اساتذہ کے گھروں کی چاردیواری کے تقدس کو پارہ پارہ کرنے کی ناپاک کوشش کی گئی اور اس سلسلے میں انہوں نے مقامی معززین کو بھی ننگی گالیاں دیں ہیں یہ دراصل کوئٹہ کے حالات خراب کرنے کی ناپاک کوشش ہے جس کی جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

تربت ایف سی ہیڈکوارٹر پر دستی بم حملہ، نقصان نہیں ہوا

نامعلوم افراد ہیڈکوارٹر کے مرکزی دروازے پر دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے

تربت (بیورو رپورٹ) سیکورٹی فورسز کی مین گیٹ کے قریب دھماکہ، کوئی نقصان نہیں ہوا، پولیس ذرائع کے مطابق جمعہ کے روز نامعلوم افراد ایف سی ہیڈکوارٹر کی

بقیہ نمبر 9 2 صفحہ 7 پر

مین گیٹ پر دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے تاہم اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 8 Dated: 01 OCT 2022 Page No. 10

تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر میٹرو پولیٹن ملازمین کا احتجاج

تین ماہ سے تنخواہ نہیں ملی، گریجویٹی اور پنشن بند ہیں، ملازمین ذہنی اذیت کا شکار ہیں، مظاہرین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین نے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف جمعہ کے روز میٹروپولیٹن کے احاطے میں احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرے کے شرکاء نے مطالبات کے حق میں نعرے بازی کی۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ تین ماہ سے مستقل اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کی تنخواہیں ادا نہیں کی گئی ہیں ایک سال سے گریجویٹی اور ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن بند ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت اداروں کو مفلوج کرنے کی کوشش کررہی ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین گزشتہ ایک سال سے فنڈز کے اجراء کیلئے سراپا احتجاج ہیں حکومت کی جانب سے وعدے کرنے کے باوجود میٹروپولیٹن کا گرانٹ جاری نہیں کیا گیا، انہوں نے کہا کہ تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث مالی مشکلات کا سامنا ہے سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کی نااہلی کے باعث ملازمین پریشان ہیں انہوں نے کہا کہ ملازمین کی تنخواہیں، گریجویٹی اور ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن ادا نہ کی گئی تو احتجاج کو وسعت دیں گے۔

وفاقی ملازمتوں کی تشہیر میں بلوچستان کا محدود کوٹہ، بے روزگار نوجوان مایوس

وفاق میں صوبے کی گریڈ ایک سے 14 تک کی سینکڑوں اسامیاں تعیناتی کی منتظر ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کا کوٹہ بدستور نظرانداز، وفاقی ملازمتوں کی تشہیر میں بلوچستان کا حصہ انتہائی محدود، بے روزگار مایوسی کا شکار، ذرائع کے مطابق اس وقت وفاق کے زیر انتظام مختلف محکموں میں بلوچستان کے کوٹہ کی اسامیاں خالی ہیں جن پر گزشتہ کئی برسوں سے کوئی بھرتی عمل میں نہیں لائی جا رہی پسماندہ صوبے کے نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں تھامے سرکاری دفاتر کے چکر پہ چکر لگانے پر مجبور ہیں قدرتی ذخائر سے مالا مال صوبے کے باصلاحیت نوجوانوں کی بڑی تعداد بے روزگار ہے اور ملازمتوں کے حصول کے لیے در بدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں وہیں دوسری جانب حکام کی عدم دلچسپی کی وجہ سے وفاق میں صوبے کی گریڈ ایک سے 14 تک کی سینکڑوں اسامیاں تعیناتی کی منتظر ہیں جبکہ حالیہ مشتہر کی جانے والی اسامیوں میں بلوچستان کا کوٹہ انتہائی محدود کر دیا گیا ہے بمشکل ایک آدھ نوکری بلوچستان کے حصے میں ڈالی جاتی ہے وہ بھی کلاس فور کی، ذرائع نے بتایا ہے کہ اس مسئلہ پر مختلف فورمز پر آواز بلند کی گئی جس پر سابق حکومت کی جانب سے یقین دہانی بھی کروائی گئی تھی کہ بلوچستان کے کوٹے پر عمل ہوگا اور امتیازی سلوک غیر منصفانہ رویہ نہیں برتا جائے گا اور میرٹ کے مطابق بھرتیاں عمل میں لائی جائیں گی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی ہے کہ وہ وفاقی محکموں میں بلوچستان کے کوٹے کی خالی آسامیوں کا نوٹس لیں اور وفاق کی توجہ اس جانب مبذول کروائیں تاکہ بے روزگاروں میں پائی جانے والی مایوسی و بے چینی کا خاتمہ ہو۔

فیصل ٹاؤن، گیس اور پانی کا بحران سنگین، جابجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر

متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود مسائل پر توجہ نہیں دی جا رہی ہے، احتجاجی تحریک شروع کی جائیگی، فیصل ٹاؤن ویلفیئر سوسائٹی

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) فیصل ٹاؤن کے مسائل پر توجہ نہ دی گئی تو شدید احتجاج کریں گے۔ اس بات کا فیصلہ فیصل ٹاؤن ویلفیئر سوسائٹی کے اجلاس میں کیا گیا جس کی صدارت عبدالشکور مری نے کی۔ اجلاس کی کارروائی جنرل سیکرٹری آفتاب لہڑی نے پیش کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ گیس پریشر پانی کی قلت گندگی اور دیگر مسائل نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے علاقے میں صفائی ستھرائی نہیں کرائی جا رہی جس کے باعث جابجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور ہر طرف تعفن پھیلا ہوا ہے۔ فیصل ٹاؤن گلی نمبر 9 اور ملحقہ علاقے گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکے ہیں متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ موسم سرما کی آمد آمد ہے گیس پریشر کی درستی کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں پانی کی قلت کے باعث لوگ مہنگے داموں واٹر ٹینکر خرید کر ضروریات پوری کر رہے ہیں انہوں نے صوبائی حکومت سے اپیل کی کہ علاقے کے مسائل پر ترجیحی بنیادوں پر توجہ دی جائے ورنہ احتجاج کریں گے جس کی ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

ژوب ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹروں کی عدم تعیناتی

مریضوں کو مشکلات کا سامنا

گائنا کالوجسٹ نہ ہونے کی وجہ سے خواتین مریض علاج معالجے سے محروم، ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں پر جلد تعیناتی عمل میں لائی جائے، عوامی حلقے

ژوب (نامہ نگار) ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کی 32، لیڈی میڈیکل آفیسروں کی 19 اور میڈیکل آفیسروں کی 9 اسامیوں سمیت 61 اسامیاں خالی، گائنا کالوجسٹ نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں بالخصوص حاملہ خواتین کو مشکلات کا سامنا، مریض کوئٹہ اور ڈی آئی خان کے پرائیویٹ ہسپتالوں کا رخ کرنے پر مجبور رپورٹ کے مطابق ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کی عدم تعیناتی کی وجہ سے مریضوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ہسپتال میں ایک ماہر ڈاکٹر بھی تعینات نہیں ہے ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ ملنے کے باوجود اسپیشلسٹ اور گائنا کالوجسٹ سمیت دیگر ڈاکٹروں کی 32 اسامیاں جبکہ لیڈی میڈیکل آفیسروں کی 19 اور میل میڈیکل آفیسروں کی 9 اسامیاں خالی پڑی ہیں ہسپتال میں صرف دو لیڈی میڈیکل آفیسر اور 10 میل میڈیکل افیسران ایک جنرل سرجن کنٹریکٹ پر خدمات انجام دے رہے ہیں ہسپتال ذرائع کے مطابق ایک لیڈی میڈیکل آفیسر رخصت پر ہونے کی وجہ سے ہسپتال میں صرف ایک لیڈی میڈیکل افیسر خدمات انجام دے رہی ہیں ماہر ڈاکٹروں کی عدم تعیناتی سے مریض علاج و معالجے سے محروم جبکہ گائنا کالوجسٹ نہ ہونے کی وجہ سے خواتین مریض سخت مشکل صورتحال کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں مریض پرائیویٹ ہسپتالوں یا پھر کوئٹہ اور ڈی آئی خان کا رخ کرنے پر مجبور ہیں جہاں خواتین زچگی کے سی سیکشن کیلئے کم از کم پچاس ہزار روپے تک وصول کئے جاتے ہیں عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر محمد انور مندوخیل اور عوامی و سماجی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان محکمہ صحت حکام سے ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں ماہر ڈاکٹروں بالخصوص گائنا کالوجسٹ کی تعیناتی اور ادویات کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 01 OCT 2022 Page No. 11

بلوچستان یونیورسٹی سخت مالی بحران کا شکار ہے، پروفیسر کلیم اللہ

تعلیم وصوبہ دشمن یونیورسٹیز ایکٹ 2022 کے نفاذ کے بعد مسائل پیدا ہوئے

مالی بحران کی ذمہ دار وفاقی وصوبائی حکومت اور جامعہ کی انتظامیہ ہے، ارسلان شاہ

کوئٹہ (آن لائن) اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان کے کابینہ کا اجلاس گزشتہ روز زیر صدارت پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ اے ایس اے کے .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 10 پر

سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جنرل سیکرٹری فرید خان اچکزئی، نائب صدر ارسلان شاہ، جوائنٹ سیکرٹری ڈاکٹر عابدہ بلوچ، ڈاکٹر رحیم بخش مہر، ہاشم جان کھوسو، ڈاکٹر شبیر احمد شاہوانی، ڈاکٹر محب اللہ کاکڑ، ساجد نبی اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں جامعہ بلوچستان کو درپیش مالی، انتظامی وتعلیمی مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا کہ جامعہ کے اساتذہ اور ملازمین کو انکی ماہانہ تنخواہوں کے لئے ہر مہینے احتجاج کرنا پڑتا ہے اور جامعہ سخت مالی بحران کا شکار ہے جسکی واضح ذمہ داری صوبائی ومرکزی حکومت اور جامعہ کی انتظامیہ پر عائد ہوتی ہیں۔ اجلاس میں تعلیم وصوبہ دشمن یونیورسٹیز ایکٹ 2022 کے نفاذ کے بعد جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر نے پالیسی ساز اداروں میں اپنے چند مخصوص نامزد کردہ ممبران کے ذریعے من مانے اور جامعہ کے اساتذہ، طلبا وطالبات اور ملازمین کے خلاف جلد بازی میں فیصلے مسلط کرتے آرہے ہیں جس کے منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں اور اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن ودیگر منتخب ممبران کو مسلسل نظر انداز کر رہے ہیں۔ اجلاس میں سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل کے اجلاس میں اپنے مخصوص نامزد ممبران کے ذریعے جامعہ کے تین سینئر ترین معزز پروفیسرز کے خلاف غیر قانونی فیصلے اور حال ہی میں ریسرچ ڈینز جیسے اہم پوزیشنز اور فیکلٹی آف فارمیسی سمیت دیگر اہم شعبہ جات کو ختم کرنے کے فیصلوں کو غلط قرار دیتے ہوئے اس سے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ اجلاس میں جامعہ کی انتظامیہ کے اہم آفیسران خاص کر جی ایس او اور ڈی جی ایڈمن سمیت دیگر کی منفی اور افسر شاہانہ رویے پر تنقید کرتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا۔ اجلاس میں کیمپس، آپ گریڈیشن، پروموشن اور دیگر اہم کمیٹیوں سے اکیڈمک سٹاف اور دیگر ایسوسی ایشنز کے صدور اور دیگر منتخب ممبران کو غیر قانونی طور پر نکالنے کو قابل مذمت قرار دیتے ہوئے ان تمام کمیٹیوں میں منتخب ممبران کو ممبر شپ دلانے کا مطالبہ کیا اور کیمپس کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں جامعہ کی خاتون پروفیسر کو انکی والد کی جگہ پر قانون کے مطابق گھر الاٹ نہ کرنے اور ریٹائرڈ خاتون ڈین کے بیٹے کو گھر الاٹ نہ کرنے اور ان سمیت دیگر ریٹائرڈ اساتذہ سے غیر قانونی طور پر ہزاروں روپے ماہانہ کنٹری کو فوری طور ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اجلاس میں جامعہ کے ڈینز، چیئر پرسنز شعبہ جات، اساتذہ، آفیسران اور ایسوسی ایشنز کے منتخب ممبران کو ایڈمن بلاک سمیت سائنس اور آرٹس بلاک میں کار پارکنگ کی اجازت نہ دینے اور مخصوص اور من پسند افراد کو ایڈمن بلاک میں پارکنگ کی اجازت دینے کو غیر قانونی اور متعصبانہ قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ تین دنوں تک پارکنگ کے مسئلے کو حل کیا جائے بصورت دیگر تمام ڈینز، چیئر پرسنز، اساتذہ، آفیسران اور منتخب ممبران سائنس، آرٹس اور ایڈمن بلاک کے سامنے پارکنگ میں گاڑیاں پارک کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹیز ایکٹ 2022 میں ترامیم کے لئے عنقریب وزیر اعلیٰ بلوچستان، ممبران صوبائی اسمبلی سمیت مختلف سیاسی جماعتوں اور طلبا تنظیموں سے ملاقاتیں کی جائے

کی۔ اجلاس میں وائس چانسلر کی جانب سے بنائی گئی پرو وائس چانسلر کی سربراہی میں رجسٹرار، ٹریژرار پر مشتمل کمیٹی سے اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن کے جمع کردہ ایجنڈا پوائنٹس پر میٹنگ کیا جائے گا اور ڈینز کمیٹی کے ساتھ ہونے والے ایگریمنٹ پر پیش رفت کے لئے ڈینز کمیٹی کے ساتھ بھی فوری اجلاس کیا جائے گا۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا کہ جامعہ کے اساتذہ کے حقوق کا ہر صورت میں دفاع کیا جائے گا۔

فنِ مصوری کو اہمیت دے کر منشیات کی روک تھام کیساتھ امن کو فروغ دیا جاسکتا ہے، ماہرین

تعلیمی اداروں میں مشکل نصاب اور بھاری بھرکم کتابوں کے بوجھ تلے دبے بچوں کی صلاحیتیں دم توڑتی جارہی ہیں

آرٹ کی تعلیم دشواری حل کرنے اور سوچنے والی صلاحیتوں کو فروغ دے کر مضبوط بناتی ہے، غدائے رحیم، شازیہ بتول

فن مصوری عملی زندگی کے تمام شعبوں میں مددگار ثابت ہوتا ہے، آمنہ شفیع، نمرہ ملک، جویریہ ترین کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (خبر نگار سروے) ماہرین آرٹ و پینٹنگ نے کہا ہے کہ بچوں کو فن مصوری کی طرف راغب کر کے منشیات کے استعمال میں کمی کے ساتھ امن کو فروغ دیا جاسکتا ہے، آرٹ کی تعلیم دشواری کاغذ کاٹنے کی مہارت کا سیکھنا لازمی ہے۔ چار سال کی عمر کے، بچوں کو کاغذ پر ایک مربع کھینچنے اور قینچی کے ساتھ براہ راست لائنوں کو کاٹنے کے قابل ہو جانا چاہئے۔ یورپ سمیت دیگر ترقی یافتہ دنوں میں جب بچے کو اپنی بات کے اظہار کے لیے ارٹ کا سہارا لینے سے روکا جاتا ہے تو اس کے اندر پائے جانے والی اظہار کی صلاحت کو دبا دیا جاتا ہے ان دنوں

حل کرنے اور سوچنے والی صلاحیتوں کو فروغ دے کر مضبوط بناتی ہے، آرٹ بنانے کے دوران فیصلے اور انتخاب کرنے کا تجربہ حاصل ہوتا ہے جو عملی زندگی کے تمام شعبوں میں مددگار ثابت ہوتا ہے، ان خیالات کا اظہار ماہرین آرٹ ومصوری غدائے رحیم، شازیہ بتول، آمنہ شفیع، نمرہ ملک، جویریہ ترین نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ جب سے آرٹ کی تعلیم کی قدر کم ہوئی ہے بچوں میں خود انحصاری کا جذبہ ماند پڑتا جارہا ہے تعلیمی اداروں میں مشکل نصاب اور بھاری بھرکم کتابوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے بچوں کی قدرتی صلاحیتیں دم توڑتی جارہی ہیں، سادہ تخلیقی سرگرمیوں میں بچے کی ذہنی ترقی کے مختلف مراحل پوشیدہ ہوتے ہیں، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے مطابق، تین سال کی عمر کے بچوں کو قینچی سے ممالک میں بہت سے اسکول کے پروگرام قینچی کے استعمال پر زور دیتے ہیں کیونکہ یہ بچوں کی ذہنی ترقی کے لیے ضروری عمل ہے۔ زبان کی ترقی: بہت چھوٹے بچوں کے لئے، آرٹ بنانا یا صرف اس کے بارے میں بات کرنا۔ رنگوں، شکلوں اور اعمال کے لئے الفاظ سیکھنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ امریکی ماہرین تعلیم کی ایک رپورٹ کے مطابق، آرٹ کی تعلیم دشواری حل کرنے اور سوچنے والی صلاحیتوں کو فروغ دے کر مضبوط بناتی ہے، آرٹ بنانے کے دوران فیصلے اور انتخاب کرنے کا تجربہ حاصل ہوتا ہے جو عملی زندگی کے تمام شعبوں میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ "اگر بچے تلاش کر رہے ہیں اور سوچتے ہیں اور نئے خیالات کا استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو، تخلیقی صلاحیتوں کو کھلنے کا موقع ملتا ہے۔ سکول کے ابتدائی میں اس کی حوصلہ افزائی کی جائے تو، ان کی آئندہ زندگی میں جدت انگیزی کا راستہ کھل سکتا ہے۔ انکی بچوں نے بڑے ہو کر معاشرے کو آگے بڑھنے کی سمت دکھانا ہوتی ہے۔ جو، سوچنے، انعقاد کرنے اور نئے طریقوں اور بہتریوں کی تلاش کرنے والے ہی کر سکتے ہیں اس کے برعکس، وہ لوگ جن کو بچپن میں صرف ہدایات کے ذریعے کچھ سکھانے کی کوشش کی جاتی ہے وہ تمام عمر دوسروں کے حکامات کی پیروی میں گذار دیتے ہیں،، ماہرین تعلیم کے مطابق آرٹ اور کامیابی کے درمیان گہرا تعلق ہے آرٹ میں باقاعدگی سے حصہ لینے والے نوجوان جو (ہر ہفتے کے تین دن ارٹ کے کسی شعبے سے جڑے رہتے ہیں ان کی صلاحت ہر روز ریاضی کے سوالات حل کرنے والوں سے چار گنا زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 01 OCT 2022 Page No. 12

بلوچستان کا زرعی شعبہ، وفاق اور صوبے کی یکساں توجہ ناگزیر!!

بلوچستان اسمبلی کے فلور پر گزشتہ روز ایک بار پھر صوبے کے سب سے بڑے پیداواری شعبے زراعت کی تباہی حالی کی صدائے بازگشت سنائی دی ہے اور جہاں ایک طرف صوبائی وزراء نے صوبے کے زمینداروں کی جانب سے جاری احتجاج کو مبنی برحق قرار دیتے ہوئے اس کی اخلاقی حمایت کی ہے وہاں اپوزیشن اراکین کی جانب سے یہ تجویز سامنے آئی ہے کہ صوبے کے زرعی شعبے کی بحالی واستحکام اور اس شعبے میں درپیش مسائل کے حل اور خاتمے کے لئے باضابطہ طور پر وفاق سے رجوع کیا جائے۔ صوبائی حکومت اس ضمن میں وفاق سے رجوع کرتی ہے یا نہیں سردست کچھ نہیں کہا جاسکتا تاہم امر مسلم یہی ہے کہ بلوچستان کا زرعی شعبہ جو عرصہ دراز سے ابتری اور تنزلی کا شکار تھا حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے رہی سہی کسر بھی نکال دی ہے حالانکہ بلوچستان میں سب سے زیادہ جس شعبے سے لوگوں کی روزی روٹی وابستہ ہے وہ زرعی شعبہ ہی ہے ایک محتاط اندازے کے مطابق بلوچستان کے ستر فیصد سے زائد لوگوں کا ذریعہ معاش دو بڑے شعبوں زراعت اور گلہ بانی سے وابستہ ہے یہ دونوں ہی شعبے حالیہ بارشوں اور سیلاب سے تباہ ہوئے ہیں زرعی شعبے کی اگر بات کریں تو بلوچستان کسی زمانے میں اپنی مثالی اور خاطر خواہ زرعی پیداوار کی بناء پر فروٹ باسکٹ کہلاتا تھا یہاں نہ صرف ہر طرح کے پھل اور سبزیاں کاشت ہوتی ہیں بلکہ سندھ سے متصل بلوچستان کا صرف ایک ڈویژن نصیر آباد (جو صوبے کا گرین بیلٹ بھی کہلاتا ہے) میں چاول اور گندم کی اتنی پیداوار ہوتی ہے کہ صوبے کی اپنی ضروریات سے اس سے بہ آسانی پوری ہوجاتی ہیں اور مجموعی ملکی ضرورت پوری کرنے میں بھی اس کا اہم حصہ ہے لیکن المیہ ملاحظہ ہو کہ سیلاب اور بارشوں سے قبل بھی صوبے کی زراعت تباہی سے دوچار تھی اب سیلاب اور بارشوں کے بعد ایک نئے بحران کا جنم ہوا ہے ایک طرف جہاں صوبے کی پیدوار بری طرح سے متاثر ہوئی اور امسال صوبے میں اجناس کی قلت کے خدشات سر اٹھا رہے ہیں وہاں خدشہ یہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اگر تباہ حال شعبے کی بحالی و استحکام کے لئے وفاق اور صوبے نے باہم مل کر اقدامات نہیں اٹھائے تو یہ شعبے کئی برس بعد بھی اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہوسکتا پہلے سے صوبے میں بجلی کا بحران تھا، آبی قلت سے لے کر بیج اور کھاد کی عدم دستیابی تک اور فارم ٹو مارکیٹ سہولیات ناپید ہونے سے لے کر فروٹ وسبزی منڈیوں کے مسائل تک بہت ساری مشکلات کاشتکاروں، کسانوں اور زمینداروں کو درپیش تھیں صوبے کے زمینداروں کو اگرچہ بجلی سبسڈی پر ملتی ہے تاہم اس کے علاوہ بھی بہت سارے اقدامات کا یہ شعبہ متقاضی ہے سردست بلوچستان حکومت نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں زرعی شعبے کے لئے پندرہ ارب روپے سے زائد کی سبسڈی کی منظوری دی ہے تاکہ کسانوں اور کاشتکاروں کو رعایتی قیمتوں پر بیج اور کھاد وغیرہ دیئے جاسکیں، سولر تنصیبات اور بورنگ وغیرہ کے لئے بھی اقدامات اٹھانے کا اعلان ہوا ہے تاہم ضروری ہے کہ اس حوالے سے وفاق سے بھی مدد طلب کی جائے بلوچستان اسمبلی کے فلور پر گزشتہ روز یہی تجویز آئی ہے۔ پچھلے روز زمینداروں کے جاری احتجاج کی جانب بی این پی کے اصغر علی ترین نے ایوان کی توجہ نکتہ اعتراض پر مبذول کرائی اور کہا کہ اسمبلی کے باہر زمیندار احتجاج کر رہے ہیں، انہوں نے بجلی کے بل معاف کرنے، نقصانات کے ازالے سمیت چھ نکات پیش کئے ہیں ایوان کی کمیٹی بنا کر ان سے مذاکرات کیے جائیں۔ جس پر صوبائی وزیر زراعت اظہار خیال کرتے ہوئے وفاق کی مدد اور معاونت کو ناگزیر قرار دیا ان کا کہنا تھا کہ سیلاب کی تباہ کاریاں بہت زیادہ ہیں اگر مرکز صوبے کا ساتھ دے تو ہم بحالی کو ممکن بنا سکتے ہیں وزیر زراعت کے بقول وفاق سے کہہ دیا گیا ہے کہ صوبے کو بیس ہزار ٹریکٹر کے گھنٹے، چھ لاکھ بلڈوز گھنٹے، زرعی قرضہ معاف اور ٹیوب ویلز کے بقایاجات ختم کرکے معاونت فراہم کی جائے صوبائی حکومت پندرہ ارب روپے کی لاگت سے زمینداروں اور کسانوں کو بیج دے رہی ہے صوبہ اس پوزیشن میں نہیں کہ اپنے وسائل کے تحت زرعی شعبے کی بحالی کو ممکن بنائے۔ وزیر زراعت نے بھی زمینداروں کے مسائل کو جائز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس بلوچستان کے وقت زمینداروں کو مدد کی ضرورت ہے صوبہ اپنے وسائل میں رہتے ہوئے جو کچھ کر رہا ہے وہ ہونے دیا جائے۔ اس موقع پر حکومت اور اپوزیشن کے دیگر اراکین نے بھی اظہار خیال کیا تاہم بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی (جو زمیندار ایکشن کمیٹی کے بھی عہدیدار اور کافی عرصے تک کمیٹی کی سربراہی کرچکے ہیں) کی دی گئی تجویز کا ذکر لازمی ہے انہوں نے ایوان کو تجویز دی کہ چونکہ زرعی شعبے میں اربوں کے نقصانات ہوئے اور زمینداروں کی بحالی کے لئے اچھے خاصے وسائل درکار ہیں اس لئے اس حوالے سے وفاق سے رابطہ کیا جائے اور باقاعدہ ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے جو وفاق جاکر وزیراعظم سمیت دیگر حکام سے ملاقات کرکے بلوچستان کا کیس ان کے سامنے رکھے، انہوں نے کہا کہ تخمینہ کمیٹی میں زمینداروں کے نمائندے شامل کئے جائیں اس وقت صوبے کے سترہ سے اٹھارہ اضلاع میں بجلی بند کردی گئی ہے جس کی وجہ سے زرعی ٹیوب ویلز سے پانی کی فراہمی معطل ہے بجلی کی بحالی کیلئے دو سے ڈھائی ارب روپے سالانہ چاہیئے ہوتے ہیں اس رقم کے اجراء کو یقینی بنایا جائے۔ بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت ہے بلوچستان میں سندھ سے متصل نصیر آباد ڈویژن میں ہی نہری نظام آبپاشی ہے باقی پورے صوبے میں زراعت کا انحصار ٹیوب ویلوں پر ہے ٹیوب ویلوں کو چلانے کے لئے بجلی ناگزیر ہے اور بجلی بحران بھلا کس سے پوشیدہ ہے اسی بناء پر اب حکومت سولرائزیشن کی جانب بڑھ رہی ہے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل ہونا چاہئے یہ وقت کی ضرورت ہے اس کا ایک فائدہ یہ ہوگا کہ بجلی کی بچت ہوگی دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ اربوں روپے کی سبسڈی جو وفاق اور صوبہ مل کر دیتے ہیں یہ پیسے بچ جائیں گے اس کے ساتھ ساتھ زرعی شعبے میں تحقیق اور زراعت توسیعی کے شعبوں پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے ہم اراکین بلوچستان اسمبلی کی تجاویز اور آراء سے اتفاق کرتے ہیں ضرورت اسی امر کی ہے کہ بلوچستان حکومت نہ صرف خود زرعی شعبے کی بحالی واستحکام کے لئے پہلے کے مقابلے میں زیادہ تندہی سے اقدامات اٹھائے بلکہ اس ضمن میں وفاق سے بھی رابطہ کیا جائے اور وفاق اور صوبہ مل کر ایسے اقدامات اٹھائیں جن کی بدولت اس شعبے کو پیروں پر کھڑا کیا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 01 OCT 2022 Page No.________

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 01 OCT 2022 Page No. ________

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، مشیر داخلہ ضیاء لانگو سے قائمقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل اور بابر کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو قائم مقام اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل، ڈاکٹر ناصر اچکزئی کے صاحبزادوں کے وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو قائم مقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کمانڈنٹ ایف سی سلمان چوہدری کے والد کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں